WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
24 اپریل 2026
FRIDAY
24 APRIL - 2026

صفحہ 08 مچل اسٹارک کو آئی پی ایل واپسی کی اجازت

صفحہ 08 تین کرکٹرز معطل، کوچ پر جان لیوا حملے کا الزام

■ جلد: 16 ■ ■ شمارہ نمبر: 96 ■ ■ صفحات: 08 ■ ■ قیمت: 02 روپے ■ ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

ایک اور سیاسی پارٹی کا قیام عمل میں لانے کی افواہیں بے بنیاد اور حقیقت سے دور/سید آغا روح اللہ

سرینگر//23 اپریل//اے پی آئی//جموں وکشمیر میں کسی اور سیاسی پارٹی کا قیام عمل میں لانے کی افواہوں کو سختی کے ساتھ مسترد کرتے ہوئے سرینگر، بڈگام، گاندربل حلقے کے ممبر پارلیمنٹ نے ریزرویشن کے معاملے پر حکومت کے کوٹ میں بال پھینکتے ہوئے کہا کہ حکومت کو وقت کا تعین کرنا چاہیے کہ وہ کب میرے ساتھ آئیں گے تاکہ ریزرویشن کے متنازعہ مسئلے کو حل کرنے کیلئے جو رپورٹ انہوں نے اپروول کیلئے لیفٹیننٹ گورنر کے آفس کو بھیج دی ہے اُسے کے بارے میں جانکاری حاصل کر سکیں۔اے پی آئی نیوز/101

لیفٹنٹ گورنر نے کیا پنجگرین نگروٹہ میں سوامی پرانو انند ودیا مندر کی نئی اسکول کی عمارت کا افتتاح

طلبہ اور اساتذہ قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں

واضح اظہار کیلئے مواصلاتی مہارتوں اور خوشحال جموں و کشمیر کے لئے تعاون کو فروغ دیں:منوج سنہا

کھافن، دستکاری، موسیقی یا کاروبار میں باصلاحیت ہر طالب علم یکساں احترام اور مواقع کا مستحق ہے

جموں//۲۳،اپریل//جے کے این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات نگروٹا کے پنجگرین میں سوامی پرانو انند ودیا مندر کی نئی اسکول عمارت کا افتتاح کیا۔ یہ اسکول بھارت سیوا اشرم سنگھا کے ذریعہ چلایا جاتا ہے، جو ایک معروف سماجی، ثقافتی اور انسان دوست تنظیم ہے۔ بھارت سیوا اشرم سنگھ نے یہاں 2014 میں 'ہر گھر شکشا' کے تحت پری پرائمری سے لے کر 8ویں جماعت تک تعلیم شروع کی تھی۔

آدھے سے زیادہ طلباء غریب گھرانوں سے ہیں۔ انہوں نے بے شمار زندگیوں کو روشن کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اس موقع پر ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نئی ہائر سیکنڈری عمارت اور سکل انفراسٹرکچر پسماندہ طلباء کو معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنائے گا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایک بار عمارت کی تمام منزلیں مکمل ہونے کے بعد، یہ 1500 سے/102

جموں وکشمیر میں ایندھن، ایل پی جی اور کھاد کی کوئی قلت نہیں

چیف سیکریٹری نے منصفانہ تقسیم اور قیمتوں کی نگرانی کی ہدایت دی

سرینگر// 23 اپریل//وی او آئی//چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں ضروری اشیاء کی دستیابی اور تقسیم کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ حالیہ مغربی ایشیا بحران کے باوجود ریاست میں ایندھن، ایل پی جی اور کھاد کے ذخائر مستحکم ہیں اور عوام کو کسی قسم کی قلت کا سامنا نہیں ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جموں و کشمیر میں ضروری اشیاء کی دستیابی اور تقسیم کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ حالیہ مغربی ایشیا بحران کے باوجود ریاست میں ایندھن، ایل پی جی اور کھاد کے ذخائر مستحکم ہیں اور عوام کو کسی قسم کی قلت کا سامنا نہیں ہے۔ اجلاس میں کمشنر سیکریٹری ایف سی ایس اینڈ سی اے، کمشنر سیکریٹری اسکول ایجوکیشن، سیکریٹری آئی ٹی و ٹرانسپورٹ، ڈویژنل کمشنرز جموں و کشمیر، آئی جی ٹریفک اور دیگر افسران شریک ہوئے۔ چیف سیکریٹری نے ہدایت دی کہ عوامی /103

گزشتہ دہائی میں بھارت میں کاروبار کی سہولت کے لیے بڑے اصلاحی اقدامات

جرمن صنعت کو مشترکہ ترقی اور پیداوار کی دعوت: وزیر دفاع راجناتھ سنگھ

سرینگر// 23 اپریل//وی او آئی//وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت نے دفاعی شعبے کو اپنی صنعتی اور تکنیکی حکمتِ عملی کے مرکز میں رکھا ہے کیونکہ یہ ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے سفر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت نے گزشتہ دس برسوں میں کاروبار کو آسان بنانے اور سرمایہ کاری کے لیے پرکشش مقام بنانے کے لیے متعدد "ساختی اصلاحات" کی ہیں۔ وہ جرمنی میں منعقدہ "ڈیفنس انویسٹر سمٹ" سے

خطاب کر رہے تھے، جہاں بھارتی اور جرمن دفاعی صنعت کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ راجناتھ سنگھ نے جرمن صنعت کو بھارت کے ساتھ مشترکہ ترقی اور پیداوار کی دعوت دی، خاص طور پر جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی کمپنیاں ریڈار اور سینسر ٹیکنالوجی، اے آئی پر مبنی بغیر پائلٹ فضائی نظام، اور ہائی پاور لو فریکوئنسی انڈر واٹر ٹرانسمیٹرز جیسے شعبوں میں جرمن کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت دنیا کی تیز رفتار ترقی کرنے والی اور مستحکم بڑی معیشتوں میں سے ایک ہے، جس کی بنیاد مضبوط میکرو اکنامک ڈھانچے اور واضح پالیسی سمت پر ہے۔ وزیر دفاع نے زور دیا کہ بھارت نے دفاعی شعبے کو اپنی صنعتی اور تکنیکی حکمتِ عملی/104

زبانیں صرف اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ ہماری تاریخ، شناخت اور ثقافت کی محافظ ہیں۔ سکینہ ایتو

جموں//یو این ایس//وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے کہا کہ زبانیں صرف خیالات کا اظہار کا ذریعہ نہیں ہوتیں بلکہ یہ ہماری تاریخ، شناخت اور ثقافت کی محافظ بھی ہوتی ہیں۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار آج یہاں جموں یونیورسٹی میں 'اُردو کا علاقائی زبانوں کے ساتھ تعلق' کے موضوع پر منعقدہ ایک روزہ سیمینار کے دوران کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ سیمینار کا انعقاد جموں یونیورسٹی کے شعبہ اُردو نے نیشنل کونسل فار پروموشن آف اردو لنگویج (این سی پی یو ایل) کے اشتراک سے کیا تھا۔ وزیر موصوفہ نے/105

سرکار ہر محاذ پر ناکام، جموں وکشمیر کے لوگوں کو پانی کی قلت، بجلی کی عدم دستیابی

جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ مرکزی سرکار وقت آنے پر ضرور بحال کرے گی/سنیل شرما

سرینگر// 23 اپریل//اے پی آئی//جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ وقت پر بحال ہونے کے اپنے موقف کو دہراتے ہوئے قائد حزب اختلاف نے جموں وکشمیر حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سرکار ہر ایک سطح پر ناکام ثابت ہوچکی ہے۔ وزراء زمینی سطح پر نظر نہیں آرہے ہیں جبکہ جموں وکشمیر میں لوگ پانی کی قلت، بجلی کی عدم دستیابی، سڑکوں کی خستہ حالت سے دوچار ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اکتوبر 2024 کے اسمبلی انتخابات کے بعد حکمرانی تقریباً ٹھپ ہوچکی ہے اور انتظامیہ عوامی مسائل حل کرنے کے بجائے دیگر سرگرمیوں میں مصروف دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بدعنوانی عروج پر ہے اور عام آدمی کو تحصیلدار یا بی ڈی او کے پاس کام کروانے کیلئے رشوت دینی پڑتی ہے جبکہ تبادلوں کا نظام بھی بے ضابطگیوں کا شکار ہوا ہے۔ قائد حزب اختلاف نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس 17 محکمے ہیں لیکن ابھی تک کوئی جائزہ میٹنگ منعقد نہیں کی گئی۔ انہوں نے این سی سے

مفت گیس سلنڈر، مفت بجلی اور ایک لاکھ نوکریوں کے وعدوں پر بھی جواب طلب کیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور قائد حزب اختلاف نے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ سے متعلق حالیہ سیکورٹی واقعہ پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس سلسلے میں پولیس کو کوئی پیشگی اطلاع دعوت میں آنے کی نہیں دے دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ واقعے میں ملوث شہری کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے اور معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات/106

بصارت سے محروم سرینگر کے 2 نوعمر طالب علموں کا کارنامہ

CBSE دسویں جماعت کے امتحانات میں شاندار کامیابی حاصل

بغیر کسی لکھنے والے کی مدد کے کمپیوٹر کے ذریعہ خود اپنے امتحانی پرچے تحریر

سری نگر//۲۳،اپریل//جے کے این ایس//سرینگر سے تعلق رکھنے والے بصارت سے محروم 2 نوعمر طلبہ نے سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (CBSE) کے دسویں جماعت کے امتحانات میں شاندار کامیابی حاصل کرکے نہ صرف اپنا بلکہ اپنے اسکول کا نام بھی روشن کیا۔ سی بی ایس ای کے نتائج چند روز قبل جاری کیے گئے۔ یہ دونوں طالب علم سرینگر کے ایک نجی اسکول، دہلی پبلک اسکول (DPS)

سری نگر کے طالب علم ہیں۔ زینب بلال اور فریس رفیق نے CBSE دسویں جماعت کے امتحانات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بالترتیب 95 اور 93 فیصد/107

نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم

جموں میں منشیات فروشوں کے 3 مکانات مسمار

سانبہ میں 3 مشتبہ منشیات فروش منشیات کیساتھ گرفتار

سری نگر//۲۳،اپریل//جے کے این ایس//حکام نے بتایا کہ انتظامیہ نے جمعرات کو یہاں مبینہ طور پر منشیات فروشوں کے 3 مکانات کو مسمار کر دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جموں پولیس اور سی آر پی ایف اہلکاروں کی بھاری تعیناتی کے درمیان، حکام نے راجیو نگر علاقے میں مبینہ طور پر منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی رقم کا استعمال کرتے ہوئے تعمیر کئے گئے ڈھانچے کو منہدم کر دیا۔ ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ مسمار کرنے کی مہم خطے میں بدنام زمانہ منشیات فروشوں کے خلاف جاری مہم کا حصہ ہے۔ اہلکار نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم نے یہاں 2 سے 3 مہینے پہلے اسی طرح کی ایک مہم چلائی تھی۔ اس کے بعد سے کچھ اور منشیات فروشوں کی شناخت ہوئی ہے، اور وہ فی الحال فرار ہیں۔ منشیات کے کاروبار سے کمائے گئے پیسوں سے تعمیر کیے گئے غیر قانونی ڈھانچے کو آج مسمار کیا جا رہا ہے۔ 3 ڈھانچوں کو مسمار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات سے متعلق سرگرمیاں ہمارے/108

2020 میں درج دہشت گردی کیس پر NIA کی کارروائی

راج پورہ پلوامہ میں تحقیقات سے جڑی غیر منقولہ جائیداد ضبط

سری نگر//۲۳،اپریل//جے کے این ایس//حکام نے جمعرات کو بتایا کہ قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) نے جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع میں 2020 میں درج دہشت گردی سے متعلق ایک کیس میں ایک ملزم سے زمین کا ایک رقبہ منسلک کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا/109

پہلگام حملہ کیس میں حکومت کی بڑی پیش رفت کرن بیر سنگھ نلوہ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر مقرر

سرینگر// 23 اپریل//وی او آئی//مرکز نے معروف وکیل کرن بیر سنگھ نلوہ کو پہلگام دہشت گردانہ حملہ کیس کی پیروی کے لیے اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر (SPP) مقرر کیا ہے۔ یہ فیصلہ حملے کی پہلی برسی کے موقع پر سامنے آیا، جس میں 22 اپریل 2025 کو 25 سیاح اور ایک مقامی گھوڑا بان جاں بحق ہوئے تھے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزارت داخلہ نے بدھ کو جاری/110

لیفٹیننٹ گورنر نے سروشکتی چندی ماتا مندر دھمی نگروٹہ کے یوم تاسیس تقریب میں شرکت کی

لیفٹیننٹ گورنر نے مندر میں حاضری دِی

اَمن، خوشحالی اور سب کی بھلائی کیلئے دُعا کی

جموں//یو این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سروشکتی چندی ماتا مندر دھمی نگروٹہ کے یوم تاسیس تقریب میں شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مندر میں حاضری دی اور اَمن، خوشحالی اور سب کی بھلائی کے لئے دُعا کی۔ مذہبی تقریبات کا آغاز اکھنڈ جیوت جلانے اور روایتی وید پاٹھ سے ہوا۔ اُنہوں نے اَپنے دورے کے دوران یاتری ہالوں کے جاری تعمیراتی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا جو مندر کمیٹی کی طرف سے شری اَمرناتھ جی اور شری ماتا ویشنو دیوی کے درشن کے لئے آنے والے عقیدت مندوں کی سہولت کے لئے تیار کیا جا رہا ہے۔ اُنہوں نے اِنتظامیہ کی طرف سے تمام ضروری تعاون اور مدد کا یقین دلایا۔ اس موقعہ پر صدر سروشکتی چندی ماتا مندر نجھے

گندوترا اور مندر کمیٹی کے اراکین بشمول ڈاکٹر ڈی ایس جموال، وکاس سنگھ جموال، پروین سنگھ، بلوان سنگھ بھی موجود تھے۔ یوم تاسیس کی تقریب میں رُکن قانون ساز اسمبلی/111

وادی کے طول ارض میں شہروں قصبوں اور دیہی علاقوں کی سڑکیں انتہائی خستہ

آر اینڈ بی اور دیگر ایجنسیوں کی جانب سے ابھی تک مرمت کی طرف کوئی توجہ نہیں، لوگوں میں شدید غم وغصہ

سرینگر// 23 اپریل//اے پی آئی//گرمائی دارالخلافہ سرینگر سمیت وادی کے تمام سڑکیں خستہ حال سڑکوں پر عوامی حلقوں نے شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہر سال سرکار کی جانب سے سڑکوں کی مرمت کشادگی میگڈم بچھانے کے دعوے تو کئے جاتے ہے تاہم متعلقہ ادارے عوام کی خواہشات اُمنگوں آرزؤں پر کھرے نہیں اترتے ہے۔ سڑکوں کی خستہ حالت سے وادی کے شہروں قصبوں میں سفر کرنا مشکل ہی نہیں ناممکن بن رہا ہے اور ابھی تک آر اینڈ بی یا دوسری ایجنسیوں کی جانب سے کھڈ گڈوں کی مرمت کے حوالے سے انہیں اقدامات نہیں اٹھائے گئے میگڈم اور کشادگی کے بارے میں کب اقدامات اٹھائے جائینگے اس سلسلے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ عوامی حلقوں کے مطابق سال 2025 میں آر اینڈ بی محکمہ نے بڑے دعوے کئے کہ سڑکوں کی مرمت میگڈم بچھانے کشادگی اور نئی سڑکیں تعمیر کرنے کے من میں جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائے گئے۔ 2025 ناساعد حالات کی نظر بھی ہوا اور کسی حد تک موسم بھی مہربان نہیں رہا۔ جس کے نتیجے میں متعلقہ ادارے نے جو ہدف سڑکوں کی تعمیر میگڈم بچھانے کشادگی اور مرمت کے حوالے سے مقرر کیا تھا وہ پورا نہیں ہوا۔ سال کے آخر

میں جب آر اینڈ بی اور دوسری ایجنسیوں کی کارکردگی کا رپورٹ منظر عام پر لایا گیا وہ انتہائی غیر تسلی بخش تھا اور محکمہ نے خود اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ ناساز گار موسم اور نامساعد حالت نے ان کے کام کو متاثر کیا۔ عوامی حلقوں کے مطابق آر اینڈ بی پی ایم جی وائی ایس اور دیگر ایجنسیاں جو سڑکوں کی تعمیر کشادگی میگڈم بچھانے کا کام انجام دیتی ہے انہیں اس کام کی پوری جانکاری ہے کہ وادی کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہے اندرونی علاقوں کا ضلع تحاصیل صد رمقامات کے ساتھ جوڑنے والی شاہراہیں بھی گڈوں رکھڈوں میں تبدیل ہوکر رہ گئی ہے تاہم ابھی تک محکمہ کی جانب سے گڈوں اور کھڈوں کو بھرنے کے لئے کسی بھی طرح کی کارروائی عمل میں نہیں لائی جارہی ہے۔ میگڈم بچھانے کشادگی/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اخوّت کی جہاں گیری محبّت کی فراوانی

مولانا رضوان اللہ پشاوری

”بے شک !ایمان والے بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح صفائی کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے“

اخوت کے معنیٰ بھائی چارہ ، یگانگت اور برادری کے ہیں۔ اسلام میں تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں، چاہے وہ جہاں کہیں بھی رہتے ہیں اوران کا کسی بھی رنگ ونسل اوروطن سے تعلق ہو، جو کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہو جاتا ہے وہ بہ حیثیت مسلمان ہمارا دینی بھائی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کے ذریعے مسلمانوں کے درمیان ایک پائیدار اور مستحکم رشتہ قائم کیا، جسے قرآن کریم نے ”رشتہ اخوت اسلامی“ کا نام دیا ہے۔اس رشتہ کی عظمت وفضیلت، افادیت اور اہمیت کے حوالے سے قرآن مجید کی کئی آیات مقدسہ اور رسول اللہ ﷺ کی بے شمار احادیث مبارکہ موجود ہیں۔

قرآن پاک میں اخوت اسلامی کا ذکر:

بعثت رسول ﷺ اور نزول قرآن کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ بنی نوع انسان کو منظم کر دیا جائے اور ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی اور عداوت کرنے والوں کو پیار محبت اور اخوت و بھائی چارہ کے رنگ میں رنگ دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضور رحمت دوعالم ﷺ نے اہل ایمان کے درمیان ”رشتہ اخوت“ قائم کیا۔ اس عظیم رشتے کی بنیاد اسلام اور اللہ و رسول ﷺ کی محبت ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ”بے شک!ایمان والے (آپس میں) بھائی بھائی ہیں (اگر ان کے درمیان کچھ تنازع ہو جائے) تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح و صفائی کرادیا کرو اور (ہر معاملہ میں) اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔“ (سورۃ الحجرات)

اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ میں تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا ہے اور اخوت اسلامی کے رشتہ کی موجودی میں رنگ، نسل، زبان، قومیت اور علاقوں کی بنیاد پر بننے والے باقی تمام رشتوں کی حیثیت ثانوی بل کہ ختم ہوجاتی ہے، جو مسلمان رشتہ اخوت پر دوسرے عارضی اور ناپائیدار رشتہ کو فوقیت دیتے ہیں وہ قرآن کے اس واضح اور صریح حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

آیت مذکورہ میں دوسرا حکم یہ دیا گیا ہے: ”اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادو“ اس سے معلوم ہُوا کہ دو مسلمانوں، افراد یا دو گروہوں میں اختلاف واقع ہوسکتا ہے، لیکن ان کے قریب جو تیسرا فرد یا گروہ ہے، اس کی ذمے داری ہے کہ ان لڑنے یا اختلاف کرنے والوں میں فوراً صلح کرادے اوران کے ساتھ ایسا سلوک کرے جو دو بھائیوں سے کیا جاتا ہے۔

آیت مبارکہ میں تیسرا حکم ہے: ”اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے“ اس میں تنبیہ کی گئی کہ اہل ایمان کے درمیان اگر اختلاف ہوجائے تو تمہاری ذمے داری ہے کہ ان کے درمیان اختلاف کی خلیج کو بڑھاؤ نہیں بل کہ کم کرنے کی کوشش کرو اور صلح کرانے میں کسی بھی فریق کے ساتھ زیادتی اور ناانصافی نہیں ہونی چاہیے بل کہ ان سب کے ساتھ برابری اور خیر خواہی کا سلوک کیا جائے۔

امت مسلمہ سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں اور تمام مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ بھائیوں کی طرح رہتے ہیں اور جس طرح ایک بھائی دوسرے بھائی کے کام آتا ہے، اس کے دکھ سکھ میں کام آتا ہے، اسی طرح تمام مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

غریب ومحتاج مسلمان کی مالی امداد واعانت بھی کرتے ہیں۔ اس کے دکھ سکھ اور غم خوشی کے مواقع پر تعاون کرتے ہیں، اس طرح امت مسلمہ میں باہمی اتحاد و یک جہتی اور امداد واعانت کی فضا قائم ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ”اور سب مل کر اللہ کی رسی (پیغام ہدایت) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو اور اللہ کی اس مہربانی (انعام) کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمھارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اور تم اس کی نعمت کی بہ دولت بھائی بھائی بن گئے۔“ (آل عمران)

اخوت اسلامی اور ارشاداتِ رسول ﷺ:

رسول اللہ ﷺ نے اپنے متعدد ارشادات میں اخوتِ اسلامی کی اہمیت، افادیت اور عظمت کو اجاگر اور واضح کیا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس کے معاملے میں خیانت نہیں کرتا، دانستہ اس کو کوئی جھوٹی اطلاع نہیں دیتا اور نہ ہی وہ اس کو رسوا کرتا ہے۔ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر سب کچھ حرام ہے، اس کا خون (یعنی جان) اس کا مال اور اس کی عزت و آبرو۔“

(سنن ابن ماجہ، مسند امام احمد)

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی کا مفہوم: ”تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔“

اس حدیث پاک میں ایمان کی ایک اعلیٰ اخلاقی صفت کو بیان کیا گیا ہے جو کہ حقیقت میں ایمان کا معیار اور کسوٹی ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لیے وہی کچھ پسند کرتا ہے جو وہ اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کا مفہوم: ”مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہیں کرتا نہ ہی اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی کسی ضرورت کو پورا کرتا ہے، اللہ اس کی ضرورت کو پورا کرتا ہے اور جو کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی مشکل کو آسان کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مشکلات میں آسانی پیدا کرے گا اور جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی (کسی عیب یا غلطی کی) پردہ داری کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ پوشی کرے گا۔“ (سنن ابو داؤد) فرمانِ نبوی ﷺ ہے کہ حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

رشتہ مواخات کی بنیاد واساس:

حضور سید عالم ﷺ کا یہ بہت بڑا عظیم الشان کارنامہ ہے کہ آپ ﷺ نے امت مسلمہ کو ”رشتہ مواخات“ کی ایک لڑی میں پرو دیا۔ جب آپ ﷺ اور مسلمانوں نے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تو مسلمان مفلسی کی حالت میں تھے۔ ان کے گھر بار تھے اور نہ ہی دوسری ضروریاتِ زندگی کا کوئی انتظام تھا۔ اس موقع پر اللہ کے پیارے رسول حضور خاتم الانبیاءؐ نے انصار اور مہاجرین صحابہ کرامؓ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا اور ایک صحابی کو دوسرے صحابی کا دینی و اسلامی بھائی بنا دیا۔

رشتہ مواخات میں صحابہ کرامؓ کا ایثار:

انصار صحابہ کرامؓ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کرکے مدینہ طیبہ آنے والے اپنے مہاجرین صحابہ کو نہ صرف خوش آمدید کہا بل کہ ان کو اپنی ہر چیز میں برابر کا حصہ دار بنا دیا۔ جس صحابی کے پاس دو مکان تھے، اس نے ایک مکان اپنے دوسرے مہاجر بھائی کو دے دیا۔ جس کے پاس دس بکریاں تھیں، اس نے پانچ بکریاں اپنے اسلامی مہاجر بھائی کو دے دیں۔

اسی طرح دوسری املاک (باغات، زمینیں وغیرہ) کو بھی تقسیم کر دیا۔ انصار زراعت کے پیشے سے منسلک تھے اور مہاجرین تجارت کیا کرتے تھے۔ چناں چہ انصار نے مہاجرین کو اپنی زراعت میں شامل کرلیا اور مہاجرین انصار سے مل کر اپنی تجارت کرنے لگے۔ اس طرح انصار اور مہاجرین نے باہم مل کر زراعت وتجارت میں معاشی استحکام اور ترقی حاصل کی۔

ایک روایت میں ہے کہ ایک انصاری صحابی کی دو بیویاں تھیں تو اس نے اپنے مہاجر بھائی سے کہا کہ میری دو بیویاں ہیں، ان میں سے جس کو تم پسند کرو، میں اسے طلاق دے دوں گا اور (عدت کے بعد) تم اس سے نکاح کر لینا۔ چناں چہ اس انصاری صحابی نے اپنے مہاجر بھائی کی پسند کے مطابق اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور عدت کے بعد اس مہاجر صحابی نے اس سے نکاح کرلیا۔ اس طرح کے انوکھے، بے مثال اور حیرت انگیز ایثار وقربانی کی مثال شاید ہی دنیا کی تاریخ میں مل سکے، یہ تو صرف آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پیارے اصحاب کا عمل و کردار ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ کے پیارے رسول خاتم الانبیاءؐ نے صحابہ کرامؓ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا اور ایک صحابی کو دوسرے صحابی کا دینی اسلامی بھائی بنا دیا تو حضرت علیؓ بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ نے عقد مواخا میں تمام صحابہ کرامؓ کو تو ایک دوسرے کا بھائی بنا دیا ہے لیکن مجھے کسی کا بھائی نہیں بنایا۔ رسول اللہ ﷺ نے نہایت پیار اور محبت کے انداز میں فرمایا: ”اے علی! تم دنیا و آخرت دونوں میں میرے بھائی ہو۔“ (جامع ترمذی)

رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کے اس باہمی تعلق کو کہیں بھائی کہہ کر بیان فرمایا تو کہیں اسے جسم واحد قرار دیا اور کہیں اسے مضبوط دیوار کی مانند قرار دیا جس کی ایک اینٹ دوسری کی تقویت کا باعث بنتی ہے۔ فرمان نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ مومن، مومن کا بھائی ہے (اور وہ) ایک جسم کی مانند ہے کہ اگر جسم کے کسی ایک حصے کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا درد اس کے تمام بدن میں محسوس ہوتا ہے۔ یعنی ایک دوسرے پر رحم وشفقت کے معاملے میں مسلمانوں کی مثال ایک جسم کی سی ہے، اگر کسی ایک عضو کو شکایت و تکلیف ہوتی ہے تو باقی تمام جسم بھی بیداری اور بخار و تکلیف کی صورت میں اسی طرح کرب کو محسوس کرتا ہے۔

اخوت کو قائم رکھنے کا حکم:

اخوت اسلامی ایسا انمول، پائیدار اور عظیم رشتہ ہے کہ اس کو قائم رکھنے کے لیے بارہا حکم دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ”بُرے گمان سے بچو! بے شک! بُرا گمان بڑی جھوٹی بات ہے۔ ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگو اور ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو اور نہ ایک دوسرے سے دشمنی کرو اور نہ ایک دوسرے کو چھوڑو اور اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔“

آکے پیارے رسول ﷺ نے اخوت اسلامی کے آداب اور احترام کے حوالے سے اپنے فرمان میں اخوت اسلامی کے رشتے کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے اصول بیان فرمائے ہیں۔ اگر صاحبان ایمان ان اصولوں پر چلنے لگیں تو ان کے درمیان کبھی جھگڑے اور فتنہ وفساد برپا نہیں ہوں گے۔ پہلا اصول یہ ہے کہ کسی بھی مسلمان کے حوالے سے بُرا گمان قائم کرنا خلافِ شرع ہے۔ ہمیشہ دوسروں کے متعلق اچھا گمان رکھنا چاہیے، ہوسکتا ہے جسے ہم بُرا سمجھ رہے ہوں، وہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں محبوب ہو۔

اخوت اسلامی کے ثمرات اور فوائد:

و بھائی چارہ مسلمانوں کے درمیان وہ عظیم رشتہ ہے جس کی بہ دولت مسلمان جہاں کہیں بھی بستے ہوں وہ اپنے آپ کو ایک معاشرہ کا حصہ سمجھتے ہیں۔ اخوت سے باہمی اختلافات اور تنازعات کو ختم کیا جاتا ہے۔

اخوت و بھائی چارہ سے مسلمان ایک دوسرے کی مدد اور خدمت کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں، جس سے معاشرتی زندگی کو استحکام ملتا ہے اور معاشرہ میں ایک اچھی اور عمدہ فضا قائم ہوتی ہے اور نیکیوں کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔ اخوت و بھائی چارہ سے مسلمانوں میں اتحاد و یک جہتی پیدا ہوتی ہے، جس سے مسلمانوں کی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے اور مسلمانوں کی یہ قوت دیکھ کر کفار کے دلوں پر رعب ودہشت طاری ہوجاتی ہے۔

اخوت و بھائی چارہ کی بنیاد پر جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی مالی مدد کرتا ھے تو اسلامی معاشرہ میں مالی استحکام پیدا ھوتا ھے اور معاشرہ میں امن و سکون اور جذبہ ھم دردی پیدا ھوتی ھے۔ اخوت و بھائی چارہ کی فضا میں معاشرے کے سب افراد ایک دوسرے سے محبت کرتے ھیں۔ دوسروں کا دکھ درد محسوس کرتے ھیں۔ مصیبت و آزمائش کے موقع پر ایک دوسرے کی مدد کرتے ھیں۔ غم و خوشی میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ھیں۔

آبنائے ہرمز سے بارودی سرنگیں ہٹانے میں چھ ماہ لگ سکتے ہیں، رپورٹ میں دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ رپورٹ کے مطابق پینٹاگون کے ایک جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ آبنائے ہرمز سے ایران کی بچھائی گئی بارودی سرنگوں کو مکمل طور پر ہٹانے میں چھ ماہ لگ سکتے ہیں جس سے تیل کی قیمتیں بلند رہ سکتی ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ جنگ شروع ہونے کے بعد سے ایران نے اس اہم آبی گزرگاہ کو تقریباً مکمل طور پر بند کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے تیل اور گیس کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا اور عالمی معیشت کو درہم برہم کر دیا۔ آبنائے، جس سے دنیا کا پانچواں تیل اور گیس امن کے وقت گزرتا ہے، ایک متزلزل جنگ بندی کے دوران بڑی حد تک بند رہا کیونکہ امریکہ نے بھی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے بات چیت سے واقف حکام کا حوالہ

دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ پینٹاگون کے ایک جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ یہاں تک کہ اگر لڑائی ختم ہو جاتی ہے اور ناکہ بندی اٹھا لی جاتی ہے، تب بھی آبی گزرگاہ کو صاف کرنے میں مہینوں لگ سکتے ہیں۔ تشخیص میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جنگ ختم ہونے سے پہلے اس طرح کا آپریشن شروع ہونے کا امکان نہیں ہے۔ دی پوسٹ نے رپورٹ کیا کہ چھ ماہ کا تخمینہ ہاؤس آرمڈ سروسز کمیٹی کے اراکین کے ساتھ ایک خفیہ بریفنگ کے دوران شیئر کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق قانون سازوں کو بتایا گیا کہ ایران نے آبنائے اور اس کے ارد گرد 20 یا اس سے زیادہ بارودی سرنگیں بچھائی ہیں۔ ان میں سے کچھ کو جی پی ایس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے دور سے پانی میں رکھا گیا تھا، جس سے ان کا پتہ لگانا زیادہ مشکل ہے۔ اے ایف پی نے تبصرے کے لیے محکمہ دفاع سے رابطہ کیا ہے۔ پینٹاگون کے ترجمان شان پارنیل نے واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ یہ معلومات غلط ہیں۔ ایران کے پاسداران انقلاب نے 1400 مربع کلومیٹر کے خطرے کے علاقے کے بارے میں خبردار کیا ہے جو پیرس کے سائز سے 14 گنا زیادہ ہے جہاں بارودی سرنگوں موجود ہو سکتی ہیں۔ ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے کہا کہ جب تک امریکی بحری ناکہ بندی جاری رہے گی اسلامی جمہوریہ آبنائے کو دوبارہ نہیں کھولے گا۔ جرمن شپنگ کمپنی ہاپیگ لائیڈ کے ترجمان نے گزشتہ ہفتے خبردار کیا تھا کہ جہاز بھیجنے والوں کو محفوظ راستوں کے بارے میں تفصیلی معلومات کی ضرورت ہے کیونکہ انہیں اب بھی بارودی سرنگوں کا خدشہ ہے۔ جب اس ماہ جنگ بندی کے آغاز پر آبنائے ہرمز مختصر طور پر دوبارہ کھولا گیا تو حملوں یا بارودی سرنگوں کے خوف کے درمیان بہت کم بحری جہاز وہاں سے گزر سکے۔

بنگلہ دیش عوامی لیگ کی عارضی پابندی طویل مدت تک پائیدار نہیں۔ انٹرنیشنل کرائسز گروپ

نئی دہلی (ایم این این): ڈھاکہ۔ ایم این این۔ انٹرنیشنل کرائسز گروپ نے جمعرات کو بنگلہ دیش کی نئی حکومت پر زور دیا کہ وہ عوامی لیگ پر پابندی کو دور کرے۔ کرائسز گروپ کے بنگلہ دیش اور میانمار کے سینئر کنسلٹنٹ، تھامس کین نے کہا کبھی این پی حکومت کو عوامی لیگ کے مستقبل کے سیاسی طور پر حساس سوال کو بھی حل کرنا ہوگا۔ آزادی کے بعد سے بنگلہ دیش کی سیاست میں اس کے اہم کردار کو دیکھتے ہوئے، پارٹی کی عارضی پابندی طویل مدت کے لیے پائیدار نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بیان بنگلہ دیش پر انٹرنیشنل کرائسز گروپ کی نئی رپورٹ کے اجراء کے تناظر میں دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کے ساتھ قریبی تعلقات اور اس حقیقت کو دیکھتے ہوئے کہ اس کی زیادہ تر سینئر شخصیات جلاوطن ہیں، نئی دہلی کو پارٹی کی قیادت کو ایسے اقدامات کرنے کی ترغیب دینے کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنا چاہیے جس سے اس کی سیاست میں واپسی کی راہ ہموار ہو سکے۔ "بھارت کے ساتھ کشیدہ تعلقات کی بحالی عام طور پر بی این پی کی حکومت کی ترجیح ہونی چاہیے، لیکن جیسا کہ وہ اپنے بڑے پڑوسی کے ساتھ بہتر تعلقات کو آگے بڑھا رہی ہے، اسے دوسرے اہم شراکت داروں کے ساتھ توازن برقرار رکھنے کی ضرورت ہوگی، نہ کہ کم از کم چین اور امریکہ۔ بین الاقوامی کرائسس گروپ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اب صرف ماضی کے طریقوں پر واپس نہیں جائیں گے۔

"ہندوستانی تارکین وطن جرمنی اور ہندوستان کے درمیان ایک مضبوط پل"

نئی دہلی (ایم این این): جرمنی میں مقیم تقریباً ۳ لاکھ ہندوستانی تارکین وطن کو دونوں ممالک کے درمیان سب سے مضبوط پل بتاتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ انہوں نے تجارت، ٹیکنالوجی، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور فنون جیسے مختلف شعبوں میں اہم شراکت کی ہے۔ انہوں نے ہندوستانی تارکین وطن پر زور دیا کہ وہ اپنے ورثے سے جڑے رہتے ہوئے ہندوستان-جرمنی شراکت کو مضبوط بنانے میں اپنا تعاون جاری رکھیں۔ راج ناتھ سنگھ نے اپنے سہ روزہ دورہ جرمنی کے پہلے دن ہندوستانی تارکین وطن سے بات چیت کی۔ وزارت دفاع نے بدھ کو کہا کہ وزیر دفاع نے جرمنی میں موجود ہندوستانیوں پر زور دیا کہ وہ ہندوستان کے وژن کو عالمی سطح پر فروغ دیں اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط کریں۔ سنگھ نے کہا کہ ۲۰۲۶ء میں جرمنی کے ساتھ سفارتی تعلقات کے ۷۵ سال مکمل ہو رہے ہیں، جو اعتماد، باہمی احترام اور مشترکہ جمہوری اقدار پر مبنی ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی تارکین وطن پر زور دیا کہ وہ اپنے ورثے سے جڑے رہتے ہوئے ہندوستان-جرمنی شراکت کو مضبوط بنانے میں اپنا تعاون جاری رکھیں۔ انہوں نے دنیا کے مختلف حصوں میں مقیم ہندوستانی تارکین وطن کے ساتھ ملک کی وابستگی کا اعادہ کیا، انہیں حکومت کی مسلسل حمایت اور تحفظ کا یقین دلایا۔ ہندوستان کی تیز رفتار اقتصادی ترقی اور تکنیکی ترقی پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے وزیر دفاع نے انفراسٹرکچر، اسٹارٹ اپ، خلائی اور ڈیجیٹل اختراع میں پیش رفت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ خود کفیل کے وژن کا مقصد گھریلو صلاحیتوں کو مضبوط کرنا، مینوفیکچرنگ کو فروغ دینا اور درآمدات پر انحصار کم کرنا ہے۔ بات چیت کو ایک خاص لمحہ قرار دیتے ہوئے

چین کا ٹرمپ کے "ایران کو تحفہ" دعوے پر سخت ردعمل

نئی دہلی (ایم این این): بیجنگ۔ ایم این این۔ چین نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ امریکی افواج کی جانب سے ضبط کیے گئے ایک جہاز میں ایران کے لیے چین کی جانب سے بھیجا گیا "تحفہ" موجود تھا۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے واضح طور پر کہا کہ اس قسم کے الزامات بے بنیاد ہیں اور چین کو اس معاملے سے جوڑنا "بدنیتی پر مبنی قیاس آرائیاں" ہیں۔ یہ تنازع اس وقت سامنے آیا جب امریکہ نے خلیج عمان میں ایک ایرانی پرچم بردار جہاز کو اپنی تحویل میں لیا۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ جہاز میں موجود سامان چین کی طرف سے ایران کے لیے بھیجا گیا تھا اور اسے "اچھا نہیں" قرار دیا۔

اسرائیلی حملے میں لبنانی صحافی امل خلیل ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): بیروت: جنوبی لبنان میں بدھ کو اسرائیلی فضائیہ نے ایک گھر کو نشانہ بنایا۔ اس گھر میں لبنانی صحافی امل خلیل پناہ لیے ہوئے تھیں۔ اسرائیلی فضائی حملے میں امل خلیل ہلاک ہو گئیں۔ امل خلیل نے اسرائیل-حزب اللہ جنگ کو رپورٹنگ کے دوران کور کیا ہے۔ امدادی کارکنوں نے بتایا کہ چند گھنٹوں بعد ہی خاتون صحافی کی لاش ملبے سے نکالی گئی۔ روزنامہ الاخبار کا کہنا ہے کہ اس کی رپورٹر امل خلیل کو التیری کے جنوبی گاؤں میں قتل کیا گیا۔ خلیل لبنان میں مارچ کے اوائل میں ایران میں امریکہ اسرائیل جنگ کے سائے میں دوبارہ شروع ہونے والے اسرائیل اور لبنان کے مسلح گروپ حزب اللہ کے درمیان تنازعہ کو کور کر رہی تھیں۔ التیری میں امل خلیل کی کار کے قریب حملے کے بعد وہ ایک گھر میں پناہ لینے پر مجبور ہوئی، لیکن اسرائیلی فضائیہ نے اس گھر کو بھی نشانہ بنایا جس میں امل خلیل ہلاک ہو گئیں۔ لبنان کی وزارت صحت نے کہا کہ پہلے حملے میں دو افراد ہلاک ہوئے۔ اس کے بعد دوسرا اسرائیلی حملہ التیری میں اس گھر پر ہوا جہاں خلیل اور اس کی ساتھی زینب فراج نے پناہ لی تھی۔ وزارت نے کہا، سب سے پہلے، امدادی کارکن فراج تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے، جو شدید زخمی تھی، اور پہلے فضائی حملے میں ہلاک ہونے والے دو افراد کی لاشیں نکالی گئیں۔ لیکن اس کے بعد امدادی کارکنوں پر اسرائیلی فورسز نے فائرنگ کی جس سے وہ خلیل تک پہنچنے میں ناکام ہو گئے۔ لبنانی فوج، شہری دفاع اور لبنانی ریڈ کراس گھنٹوں بعد جائے وقوعہ پر پہنچے تب تک امل خلیل زندگی کی جنگ ہار چکی تھیں۔ خلیل کی لاش حملے کے کم از کم چھ گھنٹے بعد آدھی رات سے کچھ دیر پہلے برآمد ہوئی تھی۔ اسرائیل کی فوج کا کہنا ہے کہ گاؤں کے افراد نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے، جس سے اس کی فوج کو خطرہ لاحق ہے۔ اسرائیل نے اس بات سے انکار کیا کہ اس نے صحافیوں کو نشانہ بنایا یا اس نے امدادی ٹیموں کو علاقے تک پہنچنے سے روکا۔

این بی سی پول: امریکی جین زی میں فلسطینیوں کے لیے زبردست ہمدردی

نئی دہلی (ایم این این): این بی سی کے نئے سروے کے مطابق امریکی جین زی کے درمیان فلسطینیوں کیلئے زبردست ہمدردی پائی جاتی ہے، اس کے ساتھ ہی امریکی معاشرہ مختلف عمر کے ادوار میں اسرائیل اور فلسطینی حمایت کیتعلق سے منقسم نظر آتا ہے۔ این بی سی نیوز کے چیف ڈیٹا تجزیہ کار اسٹیو کورناکی کے مطابق، جب امریکی عوام سے پوچھا گیا کہ وہ کس کے ساتھ زیادہ ہمدردی رکھتے ہیں، تو وہ عین دو حصوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ سروے میں پایا گیا کہ ۵۰ فیصد امریکی اسرائیلیوں کے ساتھ زیادہ ہمدردی رکھتے ہیں، جبکہ دیگر ۵۰ فیصد فلسطینیوں کے ساتھ زیادہ ہمدردی رکھتے ہیں۔ یہ بالکل برابر کی تقسیم، تاریخی رجحانات میں اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے، جہاں اس سے قبل امریکی حمایت روایتی طور پر بھاری اکثریت سے اسرائیل کے ساتھ تھی۔ بعد ازاں انہوں نے اس بڑی تبدیلی کے دو بنیادی محرکات بتائے، سیاسی وابستگی اور عمر۔ اعداد و شمار دو بڑی سیاسی جماعتوں کے درمیان ایک واضح تقسیم ظاہر کرتے ہیں۔ ریپبلکن میں اب بھی اسرائیل کے لیے مضبوط حمایت پائی جاتی ہے۔ ۶۸ فیصد ریپبلکن اسرائیلیوں کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں جبکہ صرف ۹۱ فیصد فلسطینیوں کے ساتھ ہیں۔ جبکہ ڈیموکریٹس میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ اب ۵۷ فیصد (تین میں سے تین چوتھائی) کہتے ہیں کہ وہ فلسطینیوں کے ساتھ زیادہ ہمدردی رکھتے ہیں، جبکہ صرف ۵۲ فیصد اسرائیلیوں کے ساتھ ہیں۔ جبکہ جین زی میں بنیادی تبدیلی شاید اس پول کی سب سے اہم دریافت ہے۔ واضح رہے کہ جین زی (عام طور پر ۱۹۹۰ء کی دہائی کے آخر اور ۲۰۱۰ء کی دہائی کے اوائل کے درمیان پیدا ہونے والے) قومی اوسط کو مساوی تقسیم کے نشان تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ریں اثناء [illegible] جین زی کے ۷۴ فیصد جواب دہندگان فلسطینیوں کے ساتھ زیادہ ہمدردی رکھتے ہیں۔ جبکہ ۲۴ فیصد اسرائیلیوں کے ساتھ زیادہ ہمدردی رکھتے ہیں۔ کورناکی نے اسے ایک بہت بڑی بنیادی تبدیلی قرار دیا جو اس عمر کے گروپ میں سیاسی وابستگی سے قطع نظر برقرار ہے۔ یہ پول موجودہ انتظامیہ کے لیے ایک نازک وقت پر سامنے آیا ہے، کیونکہ یہ اعداد و شمار وسیع تر عوامی عدم اطمینان کی عکاسی کرتے ہیں۔ دوسری جانب بین الاقوامی تنازعات (خاص طور پر ایران میں جاری جنگ اور وسیع تر مشرق وسطیٰ) سے نمٹنے میں عوامی حمایت کم ہے، صرف ۳۳ فیصد بالغ افراد ان معاملات پر صدر کی کارکردگی کی حمایت کرتے ہیں۔ تاہم جوں جوں ۲۰۲۶ء [illegible] کے وسط مدتی انتخابات قریب آ رہے ہیں، یہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ایک زمانے میں اسرائیل کی حمایت امریکی سیاست کی پہچان رہی، لیکن اب اس حمایت کو تیزی سے ایک نوجوان اور زیادہ باخبر نسل چیلنج کر رہی ہے۔

روس امریکہ تعلقات پست ترین سطح پر: نائب روسی وزیر خارجہ

نئی دہلی (ایم این این): روس کے نائب وزیر خارجہ الیگزینڈر رینکن نے کہا ہے کہ روس اور امریکہ کے درمیان تعلقات اس وقت اپنی تاریخ کی پست ترین سطح پر پہنچ چکے ہیں۔ اقوام متحدہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے، جب ان سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دور میں دونوں ممالک کے تعلقات کی نوعیت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا "تعلقات نچلی ترین سطح پر ہیں۔ یہ صرف میں نہیں بلکہ ہمارے حکام بھی یہی کہہ رہے ہیں... اور صورتحال کافی تشویشناک ہے۔" اسی دوران انہوں نے اسٹریٹیجک میں دونوں ممالک کے صدور کے درمیان ہونے والے براہ راست رابطوں کو "ثمر آور" قرار دیا۔ الیگزینڈر رینکن نے مزید کہا کہ "ہمارے صدور کے درمیان براہ راست رابطے کافی سودمند رہے، لیکن اسٹریٹیجک میں شاید سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ وہاں کوئی پیش گوئی ممکن نہیں۔ آپ صبح مستعفی ہو گئے ہیں۔ محکمے کی جانب سے بدھ کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ٹی۔آر/جموں توی، اتر ریلوے، جموں ڈویژن کیلئے اور بھارت کی راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 14-05-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 14-05-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	
765-A۔ ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 2025-26	جموں ڈویژن کے سبھی مقامات پر 105 مربع ایم ایم جی۔ جمپر کو 160 مربع ایم ایم جمپر سے بدلنے کے مدنظر معتبریت ورک پلان کے سلسلے میں ٹی آر ڈی کا کام۔	
تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
2,52,89,517.07	صفر	14-05-2026 کو 15.00 بجے تک
بیعانہ کی رقم# (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت
5,05,800/-	08 ماہ	14-05-2026 کو 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in	

نوٹ: #ٹینڈر دہندگان براہِ مہربانی توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر موصول آفرز یا تو ای پیمنٹ گیٹوے کے ذریعہ سے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈیول کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویز میں متذکر (انیکسچر۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔ بولی کی ویلڈٹی کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکل اور ناجائز آفر کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

نمبر: 765A۔ ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 2025-26 مورخہ 22-04-2026

1347/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

نمبر شمار:- 770-W/01/WA/JAT/2026-27 مورخہ: 23.04.2026

Sr.DEN-I/JAT صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹنڈرز کے لئے اوپن ٹنڈرز (ای-ٹنڈرز) طلب کرتے ہیں اور تکمیل کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے 14.05.2026 تک 15:00 گھنٹے بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیمی بولیاں آخری تاریخ و وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے، اور ایسے موصول کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیدار کو اس ٹنڈر کے لئے ٹنڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کے لئے لاگ ان کریں www.ireps.gov.in

ٹنڈر قسم	ٹنڈر سیکشن	ٹنڈر سسٹم
اوپن	کام	دو پیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹنڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ/وقت
22.04.2026	30.04.2026	14.05.2026 کو 15:00

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل		
1	04-2026-27-BDGM-DRM-JAT	QG-BRML سیکشن پر PQRS کے ذریعے 36.00 کلو میٹر کی سنگل لائن کے سلیپروں کی تجدید کے ساتھ-ساتھ مختلف جگہوں پر سلیپروں کی تجدید (تھرو سلیپر رینوئل) کا کام، جس میں 52 کلو گرام ریل پر پی ایس سی-6 سلیپرون کا استعمال کیا گیا ہے (M+7 گھنٹو کے ساتھ) اور پیشکش پی ایس سی سلیپروں کا استعمال کیا گیا ہے (M+8 گھنٹو کے ساتھ) ساتھ ہی، Sr.DEN-I/JAT کے تحت QG-BRML سیکشن میں PQRS کے ذریعے 36.00 کلو میٹر TSR کے لئے PQRS ڈپو کی تعمیراتی کام بھی شامل ہیں۔		
	اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	تکمیل کی میعاد	پیشکش کی اہلیت
	126635644.04	2532700	90 Days	12 ماہ

کام کی یکساں نوعیت:- "ٹریک کی اونچائی، اسکریننگ، ٹریک کی مرمت، ٹریک رکھ رکھاؤ مشینوں جیسے ٹیمپنگ مشین/ بیلاسٹ اسکریننگ/ ریگولیٹنگ مشین وغیرہ کے لئے قبل اور بعد کام سمیت سی ٹی آر/ ٹی آر آر/ ٹی ایف آر/ ٹی ٹی آر، ٹی ٹی آر اور ٹی ٹی آر (ٹی-28 کے ذریعے)"

نوٹ 1۔ بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کی جانچ کرنی ہوگی ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کے لئے۔ نوٹ 2۔ اگر ہندی اور انگریزی مضامین کے بیچ مطلب میں کوئی تضاد ہے، تو انگریزی مضمون ہی صحیح اور آخری مانا جائے گا۔

1352/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

حج کے دوران ہزاروں پروازیں اور عازمین کو سہولیات میسر

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب میں جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن حج سیزن ۲۰۲۶ء کے لیے جامع پروگرام پر عمل درآمد کر رہی ہے، جس کا مقصد عازمین کی مملکت آمد سے اور روانگی تک تمام امور کا احاطہ کرنا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سول ایوی ایشن اتھارٹی نے رواں حج سیزن کے لیے ۳،۱ ملین مسافروں کی آمد و رفت کا جامع پلان تیار کیا ہے، جس کے تحت ۲۱ ہزار سے زائد شیڈول اور چارٹر پروازیں شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق انہیں مملکت کے چھ انٹرنیشنل ایئرپورٹس جن میں جدہ کے کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ، مدینہ منورہ کے امیر محمد بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ، ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ، دمام کے کنگ فہد ایئرپورٹ، طائف انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ینبع کے شہزادہ عبدالمحسن بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹس سے آپریٹ کیا جائے گا۔ ایوی ایشن نے جامع حج سروسز کے تحت متعدد اقدامات کا اعلان بھی کیا گیا، جن میں المسار الممیز (مثالی ٹریک) سرفہرست ہے، جس کے تحت حج خدمات فراہم کرنے والے ادارے اور فضائی کمپنیوں میں ربط قائم کرنا ہے تاکہ وہ مقررہ شیڈول کی پابندی کریں۔ ایوی ایشن نے جائزہ ملتزم (پابندی ایوارڈ) کے عنوان سے اقدام کا اعلان کیا، عازمین کو بہترین سہولتیں فراہم کرنے والے آپریشنل اداروں کو ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ ایوی ایشن کی جانب سے مسافروں کے لیے کئی سروسز جاری کی ہیں۔ مسافر بلا حقیبہ (مسافر بغیر سامان) کے عنوان سے جاری سروس گزشتہ حج سیزن میں کامیاب رہی، ۲،۴ ملین مسافروں کا سامان مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں ان کی عمارتوں میں پہنچایا گیا۔ اس سال بھی ۷ ہزار پروازوں کے ۳،۸ ملین مسافروں کو یہ سروس فراہم کی جائے گی۔ عازمین حج کو ایئرپورٹس پر سامان کے لیے انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ ایوی ایشن کی جانب سے مدینہ منورہ کے امیر محمد بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر معمر اور بیمار افراد کے لیے انتقل الیھا کے عنوان سے سروس فراہم کی جا رہی ہے۔ سعودی عرب کے وژن ۲۰۳۰ کے اہداف کو مقدم رکھتے ہوئے ایوی ایشن اتھارٹی کی جانب سے ضیوف الرحمان کیلئے ہر ممکن سہولت فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

'اسرائیلی اور لبنانی نمائندوں کے درمیان مذاکرات خوش آئند"

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے جنگ بندی کے لئے لبنانی اور اسرائیلی نمائندوں کے مابین واشنگٹن میں ہونے والی آئندہ ملاقات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ تنازع کا کوئی عسکری حل نہیں اور سفارت کاری ہی آگے بڑھنے کا واحد پائیدار راستہ ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجیرک نے نیویارک میں معمول کی پریس بریفنگ کے دوران صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ادارہ ہر ایسے اقدام کا خیر مقدم کرتا ہے جو بلیو لائن کے دونوں جانب دشمنی اور انسانی تکالیف کا خاتمہ کرے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اقوام متحدہ امن کے لئے کی جانے والی کوششوں میں مدد دینے کیلئے تیار ہے۔ فریقین سلامتی کونسل کی قرارداد ۱۷۰۱ پر مکمل عملدرآمد کریں تاکہ مستقل جنگ بندی اور مسئلے کا طویل مدتی حل ممکن ہو سکے۔ ترجمان نے لبنان میں انسانی حالات پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں لاکھوں افراد اب بھی بے گھر ہیں جنہیں پناہ گاہوں میں بنیادی سہولیات کی سخت کمی درپیش ہے۔ جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد ابتدائی ۴۸ گھنٹوں میں ہزاروں افراد پناہ گاہوں سے یہ جائزہ لینے کے لئے نکلے کہ وہ اپنے گھروں کو واپس جا سکتے ہیں

چنگیز خان، کروڑوں کے باپ مگر اپنے بیٹے کے نہیں

تحریر۔۔۔ظفر سید

13ویں صدی عیسوی کے آغاز میں شمال مغربی ایشیا کی چراگاہوں سے ایک ایسا بگولہ اٹھا جس نے دنیا کی بنیادوں کو تہ و بالا کر کے رکھ دیا۔ چنگیز خان کی سفاک دانش کی رتھ پر سوار منگول موت اور تباہی کا ہرکارہ ثابت ہوئے اور دیکھتے ہی دیکھتے شہر کے بعد شہر، علاقے کے بعد علاقہ اور ملک کے بعد ملک ان کے آگے سرنگوں ہوتے چلے گئے۔
محض چند عشروں کے اندر اندر خون کی ہولی کھیلتے، کھوپڑیوں کے مینار کھڑے کرتے، ہنستے بستے شہروں کی راکھ اڑاتے چنگیز خان کے جرنیل بیجنگ سے ماسکو تک پھیلی دنیا کی تاریخ کی سب سے بڑی متصل سلطنت کے مالک بن گئے۔
اپنے عروج کے دور میں منگول سلطنت تین کروڑ مربع کلومیٹر پر پھیلی ہوئی تھی۔ آج اس علاقے کی کل آبادی تین ارب نفوس پر مشتمل ہے۔
لیکن چنگیز خان کی کامیابیاں صرف میدانِ جنگ تک محدود نہیں تھیں۔ ایک اور میدان میں بھی اس کی فتوحات اتنی ہی حیرت انگیز ہیں۔
چند برس پہلے ایک جینیاتی تحقیق سے معلوم ہوا کہ سابق منگول سلطنت کی حدود میں رہنے والے آٹھ فی صد کے قریب مردوں کے وائی کروموسوم کے اندر ایک ایسا نشان موجود ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ منگول حکمران خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔
اس تحقیق سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ دنیا میں تقریباً ایک کروڑ 60 لاکھ مرد یا دنیا کے مردوں کی کل تعداد کا 0.5 فیصد ایسے ہیں جن کے خون کا رشتہ اوپر جا کر جا کر چنگیز خان سے جا ملتا ہے۔
پاکستان میں یہ مخصوص نشان ہزارہ قبیلے کے افراد کے ڈی این اے میں پایا جاتا ہے جو ویسے بھی خود کو منگول کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ مغل، چغتائی اور مرزا ناموں والے بعض لوگ بھی اپنے آپ کو منگول نسل کا بتاتے ہیں۔

منگول سلطنت

اپنے عروج کے زمانے میں منگول سلطنت ایشیا اور یورپ کے بڑے علاقوں پر مشتمل تھی
کسی ایک شخص کی اتنی اولاد کیسے ہو سکتی ہے؟
جینیاتی تحقیق اپنی جگہ، اس بات کے تاریخی شواہد بھی پائے جاتے ہیں۔
چنگیز خان نے خود

درجنوں شادیاں کیں اور ان کے بیٹوں کی تعداد 200 بتائی جاتی ہے۔ پھر ان میں سے کئی بیٹوں نے آگے جا کر حکومتیں قائم کیں اور ساتھ ہی ساتھ وسیع و عریض حرم رکھے جہاں ان کے بڑی تعداد میں بیٹے پیدا ہوئے۔
مشہور تاریخ دان ملک عطا جوینی اپنی کتاب "تاریخِ جہاں کشائی" میں چنگیز خان کی موت کے صرف 33 سال بعد لکھتے ہیں:
"اس وقت اس کے خاندان کے 20 ہزار افراد عیش و عشرت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ میں اس کے بارے میں مزید کچھ نہیں کہوں گا۔ کیوں کہ ایسا نہ ہو اس کتاب کے قارئین اس کے مصنف پر مبالغے کا الزام لگا لیں اور یہ کہنا شروع کر دیں کہ اتنے مختصر وقت میں ایک شخص کی اتنی زیادہ اولاد کیسے پیدا ہو سکتی ہے؟"
اس موقعے پر ہمارا سامنا تاریخ کی ایک حیران کن اور انوکھی ستم ظریفی سے ہوتا ہے۔
جب چنگیز خان کی عمر 60 برس سے تجاوز کر گئی تو انھوں نے اپنے خیمے میں اپنی پہلی بیوی اور ملکہ عالیہ بورتہ خاتون کے بطن سے پیدا ہونے والے چار بیٹوں جوچی، اوغدائی، چغتائی اور تولی پر مشتمل خصوصی مجلس (قرولتائی) بلوائی جس میں ان کے جانشین کے نام کا فیصلہ ہونا تھا۔

چنگیز خان اور اس کے چار بیٹے

چنگیز خان نے قرولتائی کا آغاز کچھ یوں کیا:
"اگر میرے سب بیٹے خاقان بننا چاہیں، اور ایک دوسرے کے ماتحت کام کرنے سے انکار دیں تو پھر کیا یہ وہی بات نہیں ہو گی جو پرانی کہانیوں کے دو سانپوں کے بارے میں کہی جاتی ہے جس میں سے ایک کے کئی سر اور ایک دم اور دوسرے کا ایک سر اور کئی دمیں تھیں؟"
چنگیز خان نے کہانی سنائی کہ جب متعدد سروں والے سانپ کو بھوک لگتی تھی اور وہ شکار کرنے کے لیے نکلتا تھا تو اس کے متعدد سر آپس میں متفق نہیں ہو پاتے تھے کہ کس طرف جانا ہے۔ آخر کئی سروں والا سانپ بھوک سے مر گیا، جب کہ کئی دموں والا آرام سے زندگی گزارتا رہا۔
اس کے بعد خاقانِ اعظم نے اپنے سب سے بڑے بیٹے جوچی خان کو بولنے کی دعوت دی۔ کٹر منگول حفظِ مراتب کے مطابق پہلے بولنے کا حق دینے کا مطلب یہ تھا کہ باقی بھائی جوچی کی اولیت قبول کر لیں۔
یہ وہ بات دوسرے نمبر والے بیٹے چغتائی کو ہضم نہیں ہو سکی۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے باپ کو مخاطب کر کے کہا: "کیا اس کا مطلب ہے کہ آپ جوچی کو اپنی جانشینی عنایت کر رہے ہیں؟ ہم کسی مرکد کی ناجائز اولاد کو اپنا سربراہ کیسے مان سکتے ہیں؟"
چغتائی کا اشارہ 40 برس پرانے اس واقعے کی طرف تھا جب بورتہ خاتون کو چنگیز کے مخالف قبیلے مرکد نے اغوا کر لیا تھا۔
بورتہ 1161 میں اولخونود قبیلے میں پیدا ہوئی تھیں جو تیموجن (چنگیز خان کا اصل نام) کے بورجگین قبیلے کا حلیف تھا۔ ان دونوں کی بچپن ہی میں منگنی ہو گئی تھی، جب کہ شادی اس وقت ہوئی جب بورتہ کی عمر 17 اور چنگیز کی عمر 16 برس تھی۔ بورتہ کو سمور کی پوستین بطور جہیز دی گئی۔
شادی کے چند ہی دن بعد مرکد قبیلے نے جوڑے کے کیمپ پر دھاوا بول دیا۔ تیموجن اپنے چھ کم عمر بھائیوں اور ماں سمیت فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تاہم اس کی دلھن پیچھے ہی رہ گئی۔
مرکد اصل میں بورتہ ہی کے لیے آئے تھے۔
کہانی کچھ یوں ہے کہ تیموجن کی ماں ہوئلن مرکد قبیلے سے تعلق رکھتی تھی اور اسے تیموجن کے باپ نے اغوا کر کے اپنی بیوی بنا لیا تھا۔ مرکد برسوں بعد بھی اس بات کو بھلا نہیں پائے تھے اور اب وہ بورتہ کو اٹھا کر ہوئلن کا بدلہ لینا چاہتے تھے۔
بورتہ ایک بیل گاڑی میں چھپ گئی لیکن مرکدوں نے اسے ڈھونڈ نکالا اور گھوڑے پر ڈال کر ساتھ لے گئے۔
تیموجن نے اپنی دلھن کی بازیابی کی کوششیں جاری رکھیں۔ خانہ بدوش مرکد قبیلہ وسطی ایشیا کی ہزاروں میل کے رقبے پر پھیلی چراگاہوں میں جہاں جہاں جاتا، تیموجن کچھ فاصلے سے ان کے پیچھے پیچھے ہوتا تھا۔ اس دوران اس نے ادھر ادھر سے ساتھی بھی اکٹھا کرنا شروع کر دیے۔
اس کا ایک قول مشہور ہے کہ 'مرکدوں نے صرف میرا خیمہ ہی سونا نہیں کیا بلکہ سینہ چیر کر میرا دل بھی نکال لے گئے ہیں۔'
بالآخر جب مرکد قبیلہ چار سو کلومیٹر دور سائبیریا کی بیکال جھیل کے قریب خیمہ زن ہوا تو تیموجن نے اپنے دوساتھیوں کے ہمراہ انتہائی ڈرامائی چھاپہ مار کارروائی میں بورتہ کو دشمنوں کے قبضے سے چھڑوا لیا۔
بعض تاریخ دانوں کے مطابق یہ واقعہ چنگیز خان کی زندگی میں بنیادی اہمیت کا حامل ہے کیوں اسی واقعے نے انھیں اس راستے پر ڈال دیا جس پر چل کر آگے وہ فاتحِ عالم بنے۔
تاہم بورتہ کو بازیاب کراتے کراتے آٹھ مہینے گزر چکے تھے۔
بورتہ نے واپسی کے کچھ ہی عرصے بعد جوچی کو جنم دیا۔ اس وقت بھی چہ میگوئیاں ہوئیں لیکن چنگیز نے ہمیشہ جوچی کو اپنا بیٹا ہی تسلیم کیا اور یہی وجہ ہے کہ اب وہ اپنی زندگی کے آخری دور میں اسی کو جانشین بنانا چاہتے تھے۔
موجودہ منگولیائی چنگیز خان کو اپنے ملک کا بانی سمجھتے ہیں
لیکن انھیں اندازہ نہیں تھا کہ 40 برس بعد یہی واقعہ ان کے گلے کی ہڈی بن جائے گا اور ان کے اپنے بیٹے ان کے روبرو ان کے بیٹے کی ولدیت کو مشکوک قرار دیں گے۔
چغتائی نے جب جوچی پر الزام دھرا تو جوچی چپ نہ بیٹھ سکا۔ اس نے اٹھ کر چغتائی کو تھپڑ دے مارا اور دونوں بھائی گتھم گتھا ہو گئے۔ درباریوں نے بڑی مشکل سے دونوں کو چھڑوایا۔ چنگیز خان کو اندازہ ہو گیا کہ ان کے مرنے کے بعد تینوں چھوٹے بیٹے کبھی بھی جوچی کو بطور خاقانِ اعظم قبول نہیں کر سکیں گے اور آپس میں لڑ کر اس کی سلطنت کو پارہ پارہ کر دیں گے۔
اب چغتائی نے ایک تجویز پیش کی جس کی چھوٹے بھائیوں نے فوری تائید کر دی۔ اس نے بیچ کا راستہ پیش کیا کہ نہ میں، نہ جوچی، بلکہ تیسرے نمبر والے اوغدائی کو خاقان بنا دیا جائے۔
چنگیز خان کو چوٹ تو گہری لگی تھی لیکن کوئی اور چارہ نہیں تھا۔ انھوں نے کہا: "دھرتی ماں وسیع ہے اور اس کے دریا اور جھیلیں بیشمار ہیں۔ ایک دوسرے سے دور دور خیمے نصب کرو اور اپنی اپنی سلطنتوں پر حکومت کرو۔"

یہ تاریخ کی عجیب و غریب ستم ظریفی ھے کہ آج جس شخص کی اولاد کروڑوں میں بتائی جا رہی ھے، اس کے اپنے بیٹوں نے اس کے منہ پر اس کے مقرر کردہ ولی عھد کو اس کا بیٹا ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ 18 اگست 1227 کو آخری سانسیں لیتے وقت شاید چنگیز خان کو سب سے زیادہ دکھ اسی بات کا رہا ھو گا۔

تھلیسیمیا:

نسلوں میں منتقل ہونے والی بیماری

تحریر
ڈاکٹر عذرا جمال رفیق

عالمی ادارہ صحت کے زیرِ اہتمام ہر سال دنیا بھر میں 8 مئی کو "ورلڈ تھیلیسیمیا ڈے" ایک نئے تھیم کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ امسال کا تھیم **"Addressing Health Inequalities Across the Global Thalassaemia Community"** ہے۔ تھیلیسیمیا کی عالمی برادری سے صحت کی عدم مساوات کا خاتمہ۔ تھیلیسیمیا ایک موروثی مرض ہے، جو نسل در نسل منتقل ہوتا ہے۔ عام طور پر بچّوں کے حقوق کی ابتدا دورانِ حمل یا اُن کی پیدائش کے بعد ہوتی ہے، لیکن اصولاً بچّوں کے حقوق کا آغاز وہاں سے ہونا چاہیے، جب ایک لڑکی، لڑکے کی شادی کا ارادہ کیا جائے۔
اس ضمن میں جہاں والدین کی کئی پہلوؤں پر نظر رہتی ہے، وہیں یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ کہیں ہونے والے دولھا، دلہن میں سےکوئی ایک تھیلیسیمیا مائنر کا شکار تو نہیں ہے، تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں تھیلیسیمیا جیسی مہلک بیماری سے محفوظ رہ سکیں۔ تھیلیسیمیا یونانی لفظ **Thallus** سے اخذ کیا گیا ہے، جس کا مطلب ''سمندر'' ہے۔ اور ایمیا کے معنی ''خون'' کے ہیں۔ یہ بیماری سب سے پہلے یونان میں تشخیص ہوئی، جو بحیرہ قلزم کے کنارے واقع ہے۔ اب یہ مرض پوری دُنیا میں عام ہوچُکا ہے۔ واضح رہے، وہ علاقے جہاں تھیلیسیمیا بہت عام ہے، وہ تھیلیسیمیا بیلٹ (**belt thalassemia**) کہلاتے ہیں۔ یہ مغرب میں یونان سے شروع ہو کر افریقا، مشرقِ وسطیٰ، ایران، پاکستان اور بھارت سے گزرتے ہوئے مشرقِ بعید، چین اور انڈونیشیا تک کا علاقہ ہے۔
تھیلیسیمیا متعدّی مرض ہے، نہ اس سے بچاؤ کا کوئی حفاظتی ٹیکہ دستیاب ہے۔ یہ خون کا عارضہ ہے، جس میں مبتلا بچّے کو تاعُمر بار بار خون لگوانے کی ضرورت پیش آتی ہیاور بروقت خون نہ ملنے کی صُورت میں جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ پاکستان میں تھیلیسیمیا کے مصدّقہ اعداد وشمار دستیاب نہیں، مگر ایک محتاط اندازے کے مطابق 5 سال قبل بیٹا تھیلیسیمیا جین کی شرح 6 فی صد تھی، جب کہ آبادی میں اضافے کے ساتھ اس شرح میں مسلسل اضافہ ہی دیکھنے میں آ رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 2025ء میں آبادی 25 کروڑ تک پہنچ جائے گی اور بیٹا تھیلیسیمیا جین سے متاثرہ افراد کی تعداد ڈیڑھ کروڑ ہوجائے گی۔
جن خاندانوں میں بیٹا تھیلیسیمیا پایا جاتا ہے، اُن میں تقریباً 15 یا 17 افراد تھیلیسیمیا مائنر کا شکار ہیں۔ تھیلیسیمیا کو نوعیت کے اعتبار سے دو اقسام مائنر اور میجر میں منقسم کیا گیا ہیں۔ تھیلیسیمیا مائنر کے مریضوں کو علاج کی ضرورت پیش نہیں آتی کہ اس مرض کے ان کی زندگی پر کچھ خاص اثرات مرتب نہیں ہوتے۔ البتہ متاثرہ افراد، خصوصاً حاملہ خواتین کو فولک ایسڈ کا استعمال کرنا چاہیے۔ تھیلیسیمیا مائنر سے متاثرہ افراد جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند ہوتے ہیں۔ ان کی نشوونما اور اوسط عُمر بھی نارمل ہوتی ہے۔ اس لیے انھیں اس بات کا علم ہی نہیں ہوتا کہ اُن کے جین میں کوئی نقص ہے اور یہی لاعلمی شادی کے بعد اُن کے یہاں جنم لینے والے بچّوں کے لیے خطرہ بن جاتی ہے، جو تھیلیسیمیا میجر کا شکار ہوسکتے ہیں۔
تھیلیسیمیا میجر ہی دراصل تھیلیسیمیا کی بیماری ہے، کیوں کہ اس سے متاثرہ بچّوں میں خون نہیں بنتا، اس لیا نہیں تقریباً ہر 15 دن یا ایک مہینے میں خون کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہر بار خون لگوانے کے بعد خون کے سُرخ خلیات میں ٹوٹ پھوٹ اور ہیموگلوبن میں موجود فولاد کے اخراج سے خون میں فولاد کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جو جسم کے مختلف اعضاء میں جمع ہوکر اُن کی کارکردگی متاثر کردیتی ہے۔ خون میں آئرن کی مقدار نارمل رکھنے کے لیے مخصوص ادویہ استعمال کروائی جاتی ہیں، جن کے اپنے منفی اثرات ہوتے ہیں۔ تھیلیسیمیا کی تشخیص کے پہلے مرحلے میں سی بی سی ٹیسٹ تجویز کیا جاتا ہے۔ اگر تھیلیسیمیا کا شک ہو، تو پھر حتمی تشخیص کے لیے ہیموگلوبن الیکٹروفوریسز کروایا جاتا ہے۔
اگر والدین یا دونوں میں سےکوئی ایک فریق تھیلیسیمیا کا شکار ہو، تو بچّے کی پیدائش کے 8 ماہ بعد نومولود کا یہ ٹیسٹ کروالینا چاہیے۔ واضح رہے، یہ ٹیسٹ ایک ہی بار کروایا جاتا ہے کہ اس کے نتائج میں کبھی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں، یہ ٹیسٹ خون کی کمی کی دیگر وجوہ جاننے اور خون لگوانے سے قبل بھی تجویز کیا جاتا ہے۔ اگر ایمرجینسی کی صُورت میں یہ ٹیسٹ کروائے بغیر خون لگوانا پڑ جائے تو پھر 3 سے 4 ماہ بعد یہ ٹیسٹ لازماً کروالیں۔ ہیموگلوبن بھی تین طرح کے ہیں۔ ایچ بی اے، ایچ بی ٹو اور ایچ بی ایف۔ تھیلیسیمیا میجر میں ایچ بی ایف (**HbF**) بہت بڑھ جاتا ہے، جب کہ تھیلیسیمیا مائنر میں **HbA2** معمولی سا بڑھتا ہے۔
تھیلیسیمیا میجر کا مکمل علاج بون میرو ٹرانس پلانٹ ہے، جس کی سہولت نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بلڈ ڈیزیز، کراچی میں دستیاب ہے، مگر ہر فرد اس منہگے ترین علاج کا متحمل ہوسکتا ہے، نہ ہر بچّے کے لیے یہ طریقہءعلاج مناسب ہے۔ ایک اورطریقہ علاج میں ایک مخصوص دوا استعمال کروائی جاتی ہے، جس کی بدولت خون کے صحت مند سُرخ خلیے بننا شروع ہوجاتے اور خون لگوانے کی ضرورت پیش نہیں آتی، مگر یہ طریقہ علاج بھی ہر بچّے کے لیے مفید نہیں۔ یہ طریقہ علاج کن بچّوں کے لیے فائدہ مند ہوسکتا ہے، اس کا فیصلہ ایک ہیموٹالوجسٹ اور ماہرِ امراضِ اطفال ہی کر سکتے ہیں۔
تھیلیسیمیا کے مرض کی اگلی نسلوں میں منتقلی روکنے کے لیے ضروری ہے کہ مائنر تھیلیسیمیا کے شکار افراد آپس میں شادی سے گریز کریں، شادی سے قبل تھیلیسیمیا کا ٹیسٹ لازماً کروایا جائے، اگر دو تھیلیسیمیا مائنر کی آپس میں شادی ہوچکی ہے اور حمل ٹھہر جائے، تو حمل کے دسویں ہفتے میں سی وی سی (**Chorionic villus sampling**) ٹیسٹ لازماً کروایا جائے۔ اگر اس ٹیسٹ کے ذریعے ہونے والے بچّے میں تھیلیسیمیا میجر کی تشخیص ہوجائے، تو حمل ضایع کروادیں (اس ضمن میں فتوٰی بھی موجود ہے) کہ جنم لینے والے بچّے کو عُمر بھر شدید تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(مضمون نگار ماہرِ امراضِ اطفال ہیں اور سیلانی تھیلیسیمیا کیئر سینٹر، زیڈ ایم ٹی کلینکس نیٹ ورک میں خدمات انجام دے رہی ہیں۔ نیز، پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن اور پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کی رکن بھی ہیں)

منوڑا: کراچی کا وہ جزیرہ جہاں کئی مذاہب کی برسوں پرانی عبادت گاہیں آج بھی موجود ہیں

شیما صدیقی
بی بی سی

کراچی کے ساحل پر کئی جزائر آباد ہیں لیکن منوڑا کی بات ہی الگ ہے۔ تین مربع کلومیٹر کے اس جزیرے پر صرف چند میٹر کے فاصلے پر ہی مختلف مذاہب کی قدیم عبادت گاہیں موجود ہیں اور صرف یہی نہیں یہاں عرصہ دارز سے مختلف مذاہب کے لوگ ایک ساتھ رہتے آئے ہیں اور یہاں ایک دوسرے کی مذہبی روایات اور رسموں کا احترام بھی کیا جاتا ہے۔ جہاں مذہبی ہم آہنگی اس ساحلی بستی کا حسن ہے، وہیں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر قائم یہ مذہبی عمارتیں بھی دیکھنے والوں کو متاثر کرتی ہیں۔ یہاں دو گرجا گھر ہیں، جنھیں برطانوی دور میں تعمیر کیا گیا۔ قدیم گرجا گھر کا نام سینٹ پال چرچ ہے۔ جس کا سنہ تعمیر **1864** جبکہ دوسرا سر اینتھونی چرچ ہے، جس کا سنگ بنیاد سنہ **1921** میں رکھا گیا۔ مذہبی رواداری کا ثبوت یہاں کا قدیم ورن دیو مندر بھی ہے اور گردوارہ بھی۔ ساتھ ہی قدیم جامع مسجد شافعی کے ساتھ یوسف شاہ غازی کا مزار بھی یہاں کی پہچان ہے۔ کراچی کی اس قدیم آبادی میں غیر مسلموں کی تعداد ماضی کے مقابلے میں اب بہت کم ہو چکی ہے لیکن ان عبادت گاہوں کو ان کے پیروکاروں نے اب بھی آباد رکھا ہوا ہے۔

منوڑا اور کراچی کی ابتدا ساتھ ساتھ

اگر کسی کو سندھ میں تاج برطانیہ کے آغاز کی کہانی میں دلچسپی ہو اور وہ یہ داستان کسی مقامی کی زبانی سننا چاہے تو اسے سیٹھ ناؤمل ہوت چند کی یادداشتوں پر مشتمل کتاب کو ضرور پڑھنا چاہیے۔ سیٹھ ناؤمل کے مطابق منوڑا جزیرہ سنہ **1769** سے آباد ہونا شروع ہو گیا تھا۔ طویل قیام کے لیے یہاں ایک قلعہ تعمیر کیا گیا، جس کے دو دروازے تھے: کھارو دروازہ اور مٹھو دروازہ یعنی یہاں سے ہی منوڑا اور کراچی کی ابتدا ہوتی ہے۔

سہ ماہی رسالے 'کراچی کہانی' میں ماہر تعمیرات عارف حسن کا ایک طویل مضمون 'کراچی شہر تغیرات کی زد میں' شامل ہے۔ عارف حسن اس میں لکھتے ہیں کہ کھڑک بندر کے تاجروں کی پریشانی اس وقت بڑھ گئی، جب خوب بارشوں سے حب دریا کا دہانہ مٹی میں اٹ گیا اور وہ قابل استعمال نہیں رہا۔ نئی بندرگاہ کی تلاش کھڑک بندر کے تاجروں کو منوڑا کے ساحل تک لے آئی۔ انھیں یہ جگہ پسند آئی اور **1720** سے تاجر منوڑا کے ساحل سے اپنا تجارتی سامان وسطی ایشیا اور قرب و جوار میں بھیجنے لگے۔ رچرڈ برٹن نے بھی سندھ کی یادداشتوں کو جمع کیا اور اسے سنہ **1877** میں سندھ ریوزیٹیڈ (**RevisitedSindh**) کے نام سے شائع کیا۔ برٹن لکھتے ہیں کہ منوڑا جیٹی پر سنہ **1852** میں لندن کا پہلا جہاز ڈیوک آف ارگل (**ArgyllofDuke**) لنگر انداز ہوا۔ برٹن یہ بھی لکھتے ہیں کہ 'وہاں سینٹ پال چرچ ہے، جس کی چھت سرخ ٹائلز سے بنائی گئی ہے اور ہندو مندر بھی ہے۔ جس کا گنبد اہرام مصر جیسا ہے۔ ساتھ ہی ایک قبر بھی ہے، جس پر عربی میں کچھ لکھا ہوا ہے۔'

ہم، جب یہاں پہنچے تو صبح کا وقت تھا۔ موسمی خرابی کی وجہ سے سمندر پر نہانے پر پابندی تھی۔ جس کی وجہ سے تفریح پر آنے والے لوگ بد دلی سے واپس جا رہے تھے۔ ساحل پر سناٹا تھا۔ مقامی آبادی بھی گھروں میں چھٹی منا رہی تھی۔ پرسکون فضا اور بادل سے ڈھکے آسمان نے منوڑا کے ساحل کو اور دلکش بنا دیا تھا۔ خاموش فضا میں لہروں کی آواز ایک حسین تاثر پیدا کر رہی تھی۔

ہم سب سے پہلے سینٹ پال چرچ پہنچے جہاں مقامی عیسائی عبادت میں مصروف تھے۔ یہاں ہماری ملاقات منوڑا کی سیاحت پر آئی آمانہ رباب سے ہوئی۔ انھوں نے کہا کہ منوڑا کا سب سے ایک اچھا پہلو یہ ہے کہ یہاں بین المذاہب ہم آہنگی ہے۔ گوتھک طرز تعمیر کا حامل گرجا گھر سینٹ اینتھونی ایک صدی پرانا ضرور ہے مگر جب ہم وہاں پہنچے تو بارش کی ہلکی ہلکی بوندیں اس کی خوبصورتی مزید بڑھا رہی تھیں۔ گرجا گھر کے اندر سروسز جاری تھیں۔ خواتین و حضرات الگ الگ حصوں میں بیٹھے فادر سے انجیل مقدس کا کلام سن رہے تھے۔ فادر بورومنگو نے بتایا کہ اس گرجا گھر کو بنے **102** سال ہو چکے ہیں۔ اس وقت منوڑا میں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ عیسائیوں کے تقریباً **150** خاندان آباد ہیں۔ مذہبی ہم آہنگی کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ 'یہاں کے مقامی چاہے وہ مسیحی ہیں، مسلم یا ہندو، ان کے آپس میں اچھے تعلق ہیں۔' فادر نے مسکراتے ہوئے بتایا کہ 'منوڑا کی اصل خوبصورتی یہ ہے کہ جب یہاں مختلف مذاہب کی عیدیں آتی ہیں تو سب ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں، کیک کاٹتے ہیں اور اسے بانٹتے بھی ہیں۔ ایک دوسرے کی خوشیوں اور دکھوں میں شامل ہوتے ہیں۔' انھوں نے مزید بتایا کہ 'پچھلے دنوں ہمارے ماسٹر جی کا ایکسیڈینٹ ہوا تو مسجد کے مولانا انھیں دیکھنے آئے تھے۔ یہ چیزیں ہمیں ایک دوسرے کے قریب لے کر آتی ہیں۔ یہ ہی نہیں بلکہ مقامی کشتی بانوں سے ہمارے اچھے تعلقات ہیں۔ یہ ہمیں کیماڑی سے منوڑا جزیرے پر لے کر آتے ہیں اور واپس لے کر جاتے ہیں۔'

مذہبی تناؤ کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ دوسرے علاقوں میں یہ مسئلہ موجود ہے لیکن منوڑا میں اب تک کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا۔ ماسٹر ایمونیل بھٹی سنہ **1979** سے منوڑا کے رہائشی ہیں۔ گرجا گھر کی خدمت کرنے والے ایمونیل سمجھتے ہیں کہ منوڑا ملک کی دیگر جگہوں سے مختلف ہے کیونکہ یہاں مذہب کوئی مسئلہ نہیں۔ 'یہاں سارے مذاہب کے لوگ ساتھ رہتے ہیں۔ اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا دکھ درد میں شامل ہونا، یہ ساری باتیں منوڑا کے ماحول میں شامل ہیں۔ یہاں جھگڑا نہیں ہوتا۔ جب ہمارا کرسمس اور ایسٹر آتا ہے تو لوگ ہمیں مبارکباد دیتے ہیں۔' ماسٹر ایمونیل نے بتایا کہ ملک کے دیگر حصوں میں جب مذہبی تشدد کا واقعہ ہوتا ہے تو اس کا اثر منوڑا پر نہیں پڑتا۔ 'جب باہر کوئی خطرہ ہوتا بھی ہے تو ہم یہاں اطمینان کے ساتھ اپنی سروسز اور نماز جاری رکھتے ہیں۔ نیوی اور پولیس ہماری رکھوالی کے لیے یہاں موجود ہوتی ہے۔'

ورن دیو مندر

اگر آپ تفریح کے لیے منوڑا کے 'واٹر فرنٹ بیچ پارک' گئے ہوں تو یقیناً سامنے ہی پیلے پتھروں سے تعمیر مندر نے آپ کی توجہ اپنی طرف ضرور کھینچی ہو گی۔ اس مندر کا نام 'ورن دیو' مندر ہے۔ شام سندر داس اس کے پجاری مہاراج ہیں۔ ان کا گھرانا منوڑا کا واحد رہائشی ہندو خاندان ہے۔ شام کا کہنا تھا کہ اس مندر کی پہلی تعمیر سنہ **1623** میں ہوئی۔ اقبال مانڈویا اپنی کتاب 'اس دشت میں ایک شہر تھا' میں اسے کراچی کا سب سے قدیم مندر قرار دیتے ہیں جبکہ عارف حسن کے مطابق ورن دیو مندر کو سنہ **1889** میں ہندو تاجر دریا لال سیٹھ نے پھر سے تعمیر کروایا۔ شام سندر داس نے بتایا کہ 'اس مندر کو ہم سندھی لوگ 'جھولے لعل مندر' بھی کہتے ہیں۔ یہاں ہر ماہ چاند کی پوری تاریخوں میں خاص پوجا کی جاتی ہے۔' مندر کی تباہ حالی دیکھ کر لگتا ہے کہ اس ہندو طرز تعمیر کے حامل مندر کے پتھر کو کچھ سمندری ہوا نے کاٹا اور کچھ لوگوں کی بے توجہی نے اسے برباد کیا۔ آج کل اس مندر کی تعمیر نو جاری ہے۔ شام سندر داس نے بتایا کہ سنہ **1947** میں ہندو آبادی یہاں سے ہجرت کر گئی اور یہ مندر عبادت کے لیے بند ہو گیا۔ کئی دہائیوں تک بند رہنے اور دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے اس کی حالت خستہ ہو چکی ہے۔ سنہ **2012** میں ہندو کونسل کے چیف پیٹرن ڈاکٹر رمیش کمار کی کوششوں سے مندر کو پھر سے پوجا کے لیے کھولا گیا۔ سندر داس نے مزید بتایا کہ چاند کا میلہ ہو، شیوراتی، جبین ماشمی یا دیوالی، ان تہواروں پر پوجا کے لیے کراچی سے یہاں لوگ آتے ہیں۔

منوڑا کی قدیم شافعی جامع مسجد

شافعی جامع مسجد کو منوڑا کی مقامی کوکن برادی نے سنہ **1890** میں تعمیر کیا۔ عرفان ابراہیم، شافعی مسجد کمیٹی کے رکن ہیں۔ ان کے آباؤ اجداد دو صدیوں سے منوڑا میں بسے ہوئے ہیں۔

وہ بتاتے ہیں کہ یہاں مختلف مذاہب کے لوگ رہتے ہیں لیکن ہم آپس میں ایک ہیں۔ 'کوئی مذہبی تنازعہ نہیں، ہم ایک دوسرے کے تہواروں میں شریک ہوتے ہیں۔ ہم اپنے تہواروں میں انھیں سویاں اور بریانی بھیجتے ہیں جبکہ ان کے گھروں سے مٹھائی اور ڈرائی فروٹ کے تحفے آتے ہیں۔' عرفان نے ایک دلچسپ بات بتائی کہ شافعی جامع مسجد اور وارن دیو مندر کے فرش اور دیواروں پر لگائے گئی ٹائلز ایک ہی ہیں۔ دونوں مذہبی مقامات کے لیے ایک ساتھ جاپان سے یہ ٹائلز منگوائی گئی تھیں۔ اس بات کی تصدیق شام سندر داس بھی کرتے ہیں۔

یوسف شاہ غازی کا مزار

منوڑا کی ایک پہچان یوسف شاہ غازی عرف سمندری بابا کا مزار بھی ہے۔ مزار کے خادم عبدالمجید انھیں محمد بن قاسم کے زمانے کا قرار دیتے ہیں جبکہ عارف حسن انھیں عبداللہ شاہ غازی کے بھائی قرار دیتے ہیں۔ کیپٹن لیو پولڈ نے اپنی کتاب ٹریول آف انڈیا (**ofTravel India**) میں اس درگاہ کو 'سفید مسجد' قرار دیا اور جان پورٹر نے اسے 'سفید مزار' لکھا۔ عارف حسن مزید بتاتے ہیں کہ کوئی بھی جہاز 'منوڑا پیر' کی درگاہ پر نذرانہ دیے بغیر بندرگاہ سے روانہ یا داخل نہیں ہو سکتا تھا۔

مزار کے خادم عبدالمجید کا کہنا تھا کہ ہم لوگوں سے کوئی تعصب نہیں کرتے۔ 'مزار پر تمام مذاہب کے لوگوں کو آنے کی اجازت ہے۔ یہ کھلی جگہ ہے، رات دن کھلی رہتی ہے۔'

گردوارہ سری گرونانک سکھ صاحب

منوڑا کا گردوارہ جس کا نام سری گرونانک سکھ صاحب ہے، کو سردار راجش سنگھ کے والد نے سنہ **1935** میں تعمیر کیا۔ جب ہم وہاں پہنچے تو سردار راجش نے بتایا کہ آج کل یہ گردوارہ زیر تعمیر ہے کیونکہ اس کی چھت کمزور ہو کر گر گئی تھی۔ آج کل یہاں عبادت نہیں ہو رہی لیکن شام میں گردوارے کے احاطے میں بچیاں آتی ہیں اور گروگرنتھ پڑھتی ہیں۔ سردار راجش سنگھ نے بتایا کہ منوڑا میں سکھ مذہب کو ماننے والے **290** افراد بستے ہیں لیکن بہتر رہائش کی تلاش میں اب بہت سے سکھ کراچی کے دوسرے علاقوں میں بھی منتقل ہو رہے ہیں۔ راجش مسکراتے ہوئے بتاتے ہیں کہ مسیحی برداری کی عیدیں ہوں یا مسلمانوں کی، سب ایک دوسرے کے گھر آتے جاتے ہیں۔ قریب ہی مسجد ہے، جس کی کمیٹی کی طرف سے گردوارے کو سیمنٹ مہیا کیا گیا اور بارشوں میں تعمیری سامان کو مسجد کے احاطے میں محفوظ کیا گیا۔

'ہم رات گئے تک اپنی مذہبی تقریبات اور گروگرنتھ صاحب پڑھتے ہیں۔ ہمارے بچے سکولوں میں اپنے مذہبی اقدار کے مطابق ہی جاتے ہیں، یہاں تناؤ کی کوئی بات نہیں۔' ان سب باتوں کا ذکر جب ہم نے منوڑا کے سابقہ رہائشی نکسن لال دین سے کیا تو ان کا کہنا تھا کہ ان کا بچپن وہاں گزرا ہے۔ نکسن کا کہنا ہے کہ 'بچپن میں اپنی نانی کے ساتھ یوسف شاہ غازی کے عرس پر جاتے تھے اور وہاں سے تبرک اور کھلونے لے کر آتے تھے۔ غم و خوشی کے موقعوں پر سب ایک دوسرے کی مدد کے لیے تیار رہتے، شادی ہو جنازہ، سب ایک دوسرے کے گھروں میں آتے جاتے تھے۔'

مذہبی تناؤ یا پرتشدد واقعہ تو نکسن کو یاد نہیں لیکن یہ ضرور یاد ہے کہ بابری مسجد والے واقعہ پر لوگ چرچ پر حملہ آور ہو گئے تھے لیکن مسلم چوکیدار نے فادر کو بچایا اور بڑوں نے بیچ بچاؤ کرایا۔

Right Time to start Career in Direct Selling industry

Direct selling in India has the potential to become a Rs.645 Billion industry by 2025 according to prediction of KPMG & FICCI

I DON'T SELL STUFF

I offer hope, Health Excitement and Freedom I lock Arms with people who want do the same and have fun doing it.

Let us meet and discuss about an opportunity, Get an complete understand about the industry and it's future.

وطن سرینگر

پانی کا بچاؤ انسانی فریضہ

دُنیا میں لگ بھگ ہر ایک چیز اور شعبہ کو لیکر ایک روزہ عالمی دِن منایا جاتا ہے جیسے کہ مزدوروں کا عالمی دِن، ٹیچرس کا عالمی دِن، بچوں کا عالمی دِن، صحافت کی آزادی کا عالمی دِن وغیرہ شامل ہے اور اِسی طرز پر عالمی یوم آب دِن بھی منایا جاتا ہے۔ عالمی یوم آب دن منانے کا مقصد صرف اور صرف لوگوں کو اِس بات سے آگاہ کرانا ہے کہ کس طرح سے عام لوگوں کو پانی کو ضائع اور گندہ کرنے سے روکنا ہے تاکہ آنے والے وقت میں کسی بھی قسم کی آبی قلت درپیش نہ ہونے پائے۔ ہمارے یہاں قدرتی آبی ذخائر کافی تعداد میں موجود تھے مگر لوگوں کی لاپرواہی سے سارے قدرتی آبی ذخائر ختم ہونے کو آتے ہیں اور اِس وجہ سے لوگوں کو ہی کافی مشکلات درپیش ہو رہی اور آنے والے وقت میں اور زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آجکل ہمارے ملک میں خاص طور پر وادی کشمیر میں ہم دیکھتے اور اس بات کا بخوبی جائزہ بھی لے رہے ہیں کہ بہت ساری زرعی زمین بنجر بنی ہوئی ہے اور کسان کسی بھی طرح کی کھیتی باڑی کرنے سے قاصر ہے جس وجہ سے کھانے پینے کی چیزوں خاص طور پر سبزی اُگانے میں کافی دِقت اور مشکلات کا سامنا درپیش ہو رہا ہے۔ عالمی یوم آب اِسی نوعیت کو روکنے کیلئے پوری دُنیا میں ایک کوشش ہے تاکہ لوگوں کو اِس قدرتی وسیلہ کو صحیح طریقہ سے استعمال میں لانا ہوگا اور کسی بھی طرح سے ایسے وسائل کو نقصان پہنچانے سے گریز کرنا ہوگا تاکہ آنے والے وقت میں ہم اور ہماری آنے والی نسل کو پانی کی قلت خواہ وہ زرخیزی زمین کو سینچائی کرانی ہو یا پینے کیلئے صاف پانی ہو کسی بھی طرح کی پریشانی نہ ہونے پائے۔ ہندوستان میں اور جموں وکشمیر میں اِس طرح کے پروگراموں کا انعقاد صرف اور صرف کھانے پینے اور تقاریر کرنے تک ہی محدود رکھا گیا ہے اور زمینی سطح پر اِن آبی ذخائر کو بچانے کی کوئی ٹھوس کوشش نہیں کی جا رہی ہے جو کہ آنے والے وقت کیلئے ایک بڑا خطرہ ثابت ہو سکتا ہے۔

111

گروہ دیوپانی رانا، سابق نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر نرمل سنگھ، سابق نائب میئر جموں میونسپل کارپوریشن پورنیما شرما، سینئر افسران اور بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے بھی شرکت کی۔

112

کرنے کے سلسلے میں کب اقدامات اٹھائے جائینگے یہ سمجھ سے بالا تر ہے ۔عوامی حلقوں کے مطابق رواں برس کے چار ماہ گزرنے کے قریب ہے کئی شاہراہوں پر مختلف کمپنیاں فلائی آور کشادہ شاہراہیں تعمیر کررہی ہے انہیں کوئی وقت سامنے نہیں آرہی ہے۔ معلوم نہیں آر اینڈ بی ،پی ایم جی وائی ایس یا دوسری ایجنسیاں شاہراہوں کے ساتھ منسلک ہے انہیں سڑکوں کی مرمت کشادگی میکڈم بچھانے گڈوں ا و رکھڈوں کو بھرنے میں رکاوٹوں کا سامنا کیوں کرنا پڑ رہا ہے ۔عوامی حلقے اس بات پر شدید غم وغصے کا اظہار کررہے ہیں کہ ہر بار سرکار انتظامیہ یہ دعویٰ کرتی ہے کہ لوگوں کو بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہے تاہم اس وقت زمینی صورتحال

BEFORE THE HON`BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SEESIONS JUDGE AT SRINAGAR

1. MRS.SHAGUFTA SHAHEEN W/O MR. TANVEER AHMAD WANI
2.MR. EAHSAN TANVEER S/O MR. TANVEER AHMAD WANI
3. WANI ANAS S/O MR. TANVEER AHMAD WANI
ALL R/O ,S BAGANDHAR LASJAN SGR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

COURT OF THE 2ND ADDITIONAL MUNSIFF AT SRINAGAR

CNR-JKSG02-003000-2025
DATE OF FILLING 19-06-2025
JAVED AHMAD SHORA AGED 50 YRS S/O KHAZIR MOHAMMAD SHORA R/O GAZI MASJID HABBA KADAL
PLAINTIFF
VERSUS
1.MST MASRAT JAN Wd/O GHULAM RASOOL KHAN
2.IRAM RASOOL D/O LATE GHULAM RASOOL KHAN
3. SADAF RASOOL D/O LATE GHULAM RASOOL KHAN
DEFENDANTS
WHEREAS A SUIT FOR DECLARATION AND PERMANENT INJUNCTION HAS BEEN MADE BEFORE THIS COURT THAT THE FATHER OF DEFENDANTS 2 AND 3 AND HUSBAND OF DEFANDANT 1 NAMEY GHULAM RASOOL KHAN S/O ABDUL AZIZ KHAN R/O BONGAM SHOPIAN KMR WAS REGISTERED OWNER OF VEHICLE ALTO 800 BEARING NO JK01X 7902 CHASSIS NO. MA3EUA61500663425 ENGINE NO.F8DN5441980. THE SAID PERSON SOLD THE SAID VEHICLE TO THE PLAINTIFF AGAINST CONSIDERATION WHICH WAS PAID FULLY AND FINALLY BY THE PLAINTIFF TO THE SAID OWNER AND CUSTODY AND POSSESSION OF THE VEHICLE WAS HANDED OUR BY SAID OWNER TO THE PLAINTIFF HOWEVER THE SAID OWNER BEFORE MAKING THE DOCUMENTS REQUIRED TO TRANFER OF THE VEHICKE IN THE NAME OF THE PLAINTIFF DIED ON 20-26-2024 THE PLAINTIFF IS NOW SEEKING A DECREE THERE BY DECLARING HIM OWNER OF THE SAID VEHICLE
DEFENDANT HAVE ADIMTTED THE SUIT OF THE PLAIANTIFF AND HAVE STATED THAT THEY HAVE NO OBJECTION IN CASE THE ABOVE MENTION VEHICLE IS TRANFERRED IN THE NAME OS PLAINTIFF
PROCLAMATION IS HEREBY MADE THAT THE NAY PERSON HAVING ANY OBJECTION TO THE ABOVE TITED SUIT MAY APPEAR BEFORE THIS COURT OR BEFOE ME TO FILE OBJECTIONS WITH IN 15 DAYS OF THIS PUBLICATIONS

16 APRIL 2026

VIKAS BHARDWAJ
2ND ADDITIONAL MUNSIFF AT SRINAGAR

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, SRINAGAR.

10-KARAN NAGAR, SRINAGAR KASHMIR, 190010
(ACADEMIC SECTION)

Subject Engagement of Dr. Sajad Nazir Malla as Senior Resident on Academic Arrangement Basis. in the Department of General Surgery, Government Medical College, Srinagar.
Reference: This office Advertisement No. 03 of 2026 Dated. 04.02.2026. OFFICE

ORDER No. 433-RA of 2026,
DATED: 18-04-2026.

Pursuant to Examination Cell Notification No. 09-EC of 2026 Dated. 09.04.2026, Dr. Sajad Nazir Malla, MS, not In-service candidate is provisionally engaged as Senior Resident in the Department of General Surgery on Academic Arrangement basis under S.O. 364 of 2020 Dated. 27.11.2020 and Government Order No. 383-JK (HME) of 2024 Dated. 20.06.2024 initially for a period of one year, which is extendable upto maximum period of (02) years and (03) months only, on the basis of good performance to be certified by concerned HOD, in order to complete remaining portion of Senior Residency, as the doctor has sworn on experience certificate that he has earlier completed (09) months of Senior Residency at Al-Falah School Of Medical Science & Research Centre, Faridabad. However, the selection of the aforesaid candidate is made purely on a temporary basis in anticipation of the Character & antecedents report by the Criminal Investigation Department (CID), J&K in view of extreme exigency & urgency expressed by concerned HOD. In case of adverse report with regard to his character and antecedents received from Additional Director General of Police, CID or leaves the job before receipt of CID verification, the aforesaid candidate shall have no claim for Senior Residency benefits i.e. Experience certificate and Salary.

The appointment of the above doctor is further subject to the following terms and conditions: -

1. The selected candidate is supposed to submit his joining report alongwith affidavits in the office of the undersigned duly attested by the Judicial Magistrate to the effect that: -

a. He is not In-service candidate, the information if found wrong the selectee shall be punished under Rules which includes confiscation of the Registration of the Doctor.
b. He will not participate in any kind of strike during the period of his tenure engagement. In the event he proceeds on strike, his tenure engagement shall be terminated without any notice as this service is covered under ESMA Act.
c. He shall remain disciplined during the whole tenure; any kind of misconduct shall make him liable for termination without any prior notice.
d. He is not involved in any criminal activity or there is no FIR pending or registered in any criminal department or police station against him.
e. He shall not claim any experience certificate in case he leaves Senior Residency before completion at least of six months.
f. He will not indulge in any private practice. In case he is found doing private practice; his appointment shall be liable for termination without any notice.
g. He shall not claim for further extension beyond (02) Years & (03) months tenure under any circumstances.
h. In case of adverse report with regard to his character and antecedents received from Additional Director General of Police, CID or if he leaves the job before receipt of CID verification, he shall have no claim for Senior Residency benefits i.e. Experience certificate and Salary.

2. The above doctor shall have to execute an agreement with the institution on the prescribed format (Form A) with regard to the various terms and conditions applicable during academic arrangement same can be downloaded from the official website of Government Medical College, Srinagar.
3. The appointee is required to join within (21) days from the date of issuance of this order; failing which the order shall be deemed to have been cancelled.
4. The Senior Resident appointed on an Academic Arrangement Basis shall be paid as per S.O. 364 of 2020 Dated. 27-11-2020.
5. The Senior Resident appointed on Academic Arrangement Basis shall be entitled leaves as per the Government Order No. 451-JK (HME) of 2024 Dated. 08.07.2024.

Sd/-Principal/Dean
Govt. Medical College Srinagar

DIPK No: 723/26

Government of UT of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE SHEEP AND WOOL DEVELOPMENT OFFICER BANDIPORA
(GOAT FARM ARINDARDORA)

Quotation Notice

Sealed quotations are invited from interested person/parties for harvesting, drying, binding, stacking, collecting, loading loading/unloading,transportation etc including labour charges (Skilled/Unskilled) and fuel charges for Brush cutter/Harvester of Rabi Fodder crop for the year 2026-27 at Goat Farm Arindardpora Bandipora. The quotations should reach the office of undersigned by or before 30.04.2026 up to 2:00 PM and the rates should be per quintal of dry produce from harvesting, binding, drying, stacking,lifting,dumping,loading/unloading,transportation, storage etc including labour charges (Skilled/Unskilled) and fuel charges for brush cutter/Harvester. The quotations shall be opened on next working day by the committee constituted for the purpose. Incomplete quotations and those received after the due date and time shall not be entertained.

1. The rates should be per quintal of dry produce from harvesting, binding, drying, stacking,lifting,dumping,loading/unloading,transportation, storage etc including labour charges (Skilled/Unskilled) and fuel charges for brush cutter/Harvester, must be inclusive of all taxes.
2. Quotations shall be addressed to Sheep & Wool Development Officer Bandipora.
3. The committee reserves the right to accept/ reject any quotation without assigning any reason thereof.
4. The contractor has to complete all the work within the given time frame and as per the terms and conditions set by department
5. In case the successful tenderer fails to execute the said assignment as per the agricultural procedures within stipulated time period, the department shall be at liberty to cancel the contract and to execute the job through other source. The extra cost thus involved shall be recovered from the defaulting contactor including penalty as deemed appropriate by the committee
6. Payment to the successful contactor shall be released only after completion of contract as per term/conditions and time frame set by the department.
7. The department reserves the right to withdraw the quotation notice at any time without assigning the reason.
8. The taxes (GST/duties/levies and other charges in connection with the service provided shall be borne by the successful persons/parties/contractors to whom the contact shall be allotted.

NO.: SDO-GFA/Bpr/Store/2026-27/117-21 Dated:- 23 /04/2026

Sd/-Sheep and Wool Development Officer
Bandipora

DIPK No: 712/26

باقیات

101

کے مطابق نیشنل کانفرنس کے ساتھ اپنی ناراضگی برقرار رکھتے ہوئے سرینگر ، بڈگام اور گاندربل حلقے کے ممبر پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ نے ان تمام افواہوں کو سختی کے ساتھ مسترد کردیا جن میں یہ کہا جارہا ہے کہ ان کی سربراہی میں جموں وکشمیر ایک اور سیاسی پلیٹ فارم وجود میں لایا جارہا ہے۔ ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ مجھے بتادیں یہ کون لوگ ہیں جو نئی سیاسی پارٹی کا قیام عمل میں لانا چاہتے ہیں ، میں بھی ان کے دروازے پر کھڑا ہوجاؤں ، جہاں تک میرا تعلق ہے میں کوئی نئی سیاسی پارٹی بنانے نہیں جارہا ہوں۔ ممبر پارلیمنٹ نے ریزرویشن کے متنازعہ مسئلے پر حکومت کو ایک دفعہ پھر ہدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سرکار اس معاملے میں یا تو سنجیدہ نہیں یا اُسے جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی فکر نہیں ہے۔

102

زائد طلباء کی خدمت کرے گی، ہزاروں کی زندگیاں بدلیں گی۔ مستقبل میں 100 لڑکوں کے لیے رہائشی سہولیات کیساتھ، مقامی معیشت کو فروغ ملے گا، پسماندہ علاقے تبدیل ہوں گے، اور معاشرہ نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھے گا ۔اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے طلباء اور اساتذہ سے مطالبہ کیا کہ وہ قوم سازی میں اپنا حصہ ڈالیں اور کلاس رومز کو آج کے بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے کے مطابق ڈھالیں، جس سے ہندوستان کو دنیا کی معروف علمی معیشت کے طور پر جگہ ملے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ میں طلباء میں ثقافتی بیداری کو مضبوط کرنا چاہیے، کیونکہ تنوع میں اتحاد عالمی معاشرے کی تعریف کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ طلبہ واساتذہ ملکر واضح اظہار کے لیے مواصلات کی مہارت کو فروغ دینا، نئی نسل کو زندگیوں کو بہتر بنانے، جمہوری اقدار کو برقرار رکھنے، اور خوشحال جموں و کشمیر کے لیے تعاون کو فروغ دینا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ فن، دستکاری، موسیقی، یا کاروبار میں ہنر رکھنے والا ہر طالب علم یکساں احترام اور مواقع کا مستحق ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اساتذہ کو یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ تعلیم صرف نمبروں اور تنگ علمی پر مرکوز ہے، فن، کھیل اور ہنر کو پس پشت ڈالنا، مستقبل کے لیے نا مناسب ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں طلباء کو تحقیقی صلاحیتوں، تنقیدی سوچ، اخلاقی فیصلہ سازی، تعاون، اور زندگی بھر سیکھنے جیسی ناقابل تلافی انسانی صلاحیتوں کے لیے تیار کرنا چاہیے جس کی جگہ کوئی مشین نہیں لے سکتی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے اور ماضی کے مستحکم کیریئر کے برعکس پیشہ ور افرادی قوت کو مسلسل سیکھنے، ہنر مندی اور اپ سکلنگ کی ضرورت ہوتی ہے

103

سہولت کے لیے صورتحال کی مسلسل نگرانی کی جائے اور تمام فعال مستحقین کا "ای-کے وائی سی" دو ہفتوں میں مکمل کیا جائے تا کہ شفافیت اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کھاد کی تقسیم پر کڑی نظر رکھنے اور آدھار پر مبنی نظام نافذ کرنے کی ہدایت دی تا کہ ذخیرہ اندوزی اور غیر منصفانہ استعمال کو روکا جا سکے۔ ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار نے بتایا کہ جموں ڈویژن میں ڈیزل کا 11 دن اور پٹرول کا 4 دن کا ذخیرہ موجود ہے، جبکہ اضافی سپلائیاں راستے میں ہیں۔ ایل پی جی کا ذخیرہ 10-8 دن کے لیے کافی ہے۔ اسی طرح ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے کہا کہ کشمیر میں پٹرول و ڈیزل کا ذخیرہ 19-17 دن کا ہے، جو سپلائی آنے پر 22-20 دن تک بڑھ سکتا ہے، جبکہ ایل پی جی کا ذخیرہ 15 دن کے لیے کافی ہے۔ اجلاس میں قیمتوں کے رجحانات اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائی کا بھی جائزہ لیا گیا

104

کے مرکز میں رکھا ہے کیونکہ یہ ملک کو ترقی یافتہ بنانے کے سفر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے بھارت- جرمنی دفاعی تعلقات میں گہرائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ صنعتی شراکت داری کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان تعاون بڑھ رہا ہے، اور مشترکہ ترقی و پیداوار پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔

105

اُپنے خطاب میں کہا کہ یہ سیمینار محض ایک رسمی تقریب نہیں ہے بلکہ ہماری شناخت کا عکاس ہے کیوں کہ زبانیں صرف خیالات کے اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ ہماری تاریخ، شناخت اور ثقافت کی محافظ ہیں۔ اُنہوں نے کہا، "اُردو ایک ایسی زبان ہے جو صدیوں کے دوران ارتقا پذیر ہوئی ہے اور مختلف تہذیبوں اور ثقافتوں کے اثرات کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ لکھنؤ اور دہلی کو اُردو کے آبائی مقامات سمجھا جاتا ہے لیکن جموں و کشمیر نے بھی اس منفرد زبان کو یکساں طور پر پروان چڑھایا ہے۔" وزیر تعلیم نے اس بات پر زور دیا کہ اُردو کا مقامی زبانوں جیسے کشمیری، ڈوگری، گوجری، پہاڑی، بھدرواہی اور کشتواری کے ساتھ تعلق محض ہمسائیگی تک محدود نہیں بلکہ ایک گہرا لسانی رشتہ ہے۔ اُنہوں نے کہا۔" سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ اُردو یہاں مختلف کمیونٹیوں کو جوڑنے کا کام کرتی ہے اور ایک دوسرے کے دلوں تک رسائی کا ذریعہ بنتی ہے۔ اُنہوں نے کہا، "اُردو زبان ایک ریشمی دھاگہ ہے جو ہماری رنگین ثقافت کو جوڑتی ہے۔" اُنہوں نے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے

106

ہونی چاہیے۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے کہنے پر جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے فلور آف دی ہاؤس میں جموں وکشمیر کے لوگوں کو یقین دلایا کہ وقت آنے پر جموں کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے

107

نمبرات حاصل کیے ۔آنکھوں کی بینائی سے محروم ہونے کے باوجود دونوں طلبہ کی یہ کامیابی مزید خاص اہمیت رکھتی ہے۔ دونوں طلبہ(زینب بلال اور فریس رفیق) نے بغیر کسی لکھنے والے (رائٹر) کی مدد کے کمپیوٹر کے ذریعے خود اپنے امتحانی پرچے تحریر کیے، جو جموں وکشمیر میں اپنی نوعیت کا پہلا کارنامہ ہے۔ اپنی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے

108

معاشرے کو نقصان پہنچا رہی ہیں اور ہمارے بچوں کو برباد کر رہی ہیں۔ ہم اپنے نوجوانوں کو کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔ اہلکار نے بتایا یہ کوشش ملک کی ترقی اور ترقی میں ہمارے تعاون کا حصہ ہے۔ حکام نے اس بات کا اعادہ کیا کہ انتظامیہ خطے میں منشیات کے نیٹ ورکس اوران کے اثاثوں کے خلاف کارروائی جاری رکھے گی۔ اس دوران 3 مشتبہ منشیات فروشوں سانبہ میں منشیات کیساتھ گرفتار کیا گیا۔ حکام نے جمعرات کو بتایا کہ پولیس نے جموں وکشمیر کے سانبہ ضلع میں 3 مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے

109

کہ یہ اقدام ضلع پلوامہ کے علاقے راج پورہ کے ابھاما ڈراکلرون گاؤں میں کیا گیا، جہاں قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کی ٹیم نے اس مقام پر ایک پبلک نوٹس چسپاں کیا۔ نوٹس کے مطابق 3 کنال اور 4 مرلے کی غیر منقولہ جائیداد کو جاری تحقیقات سے منسلک قانونی دفعات کے تحت منسلک کیا گیا ہے۔ یہ جائیداد ملزم تنویر احمد وانی عرف باروانہ ولد غلام احمد وانی کی ہے، جس کا نام RC-01/2020/NIA/JUM کیس میں درج ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کی دفعہ 33(1) کے تحت 2 جنوری 2026 کو خصوصی این آئی اے کورٹ جموں کے جاری کردہ ایک حکم کے بعد منسلکہ کو عمل میں لایا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ یہ اقدام کیس میں جاری کارروائی کا حصہ ہے، جس میں دہشت گرد عناصر کو لاجسٹک مدد فراہم کرنے کے الزامات شامل ہیں۔ یہ مقدمہ، جو اصل میں 2020 میں درج کیا گیا تھا، جموں وکشمیر میں ملی ٹنٹوں اور انکے ساتھیوں کو شامل کرنے والی ایک بڑی سازش سے متعلق ہے۔ تحقیقات کے نتیجے میں متعدد گرفتاریاں اور قانونی کارروائیاں ہوئیں، جن میں ملزمان سے منسلک جائیدادیں بھی شامل ہیں۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

110

نوٹیفکیشن میں کہا کہ نلوہ کو این آئی اے ایکٹ 2008 اور "بھارتیہ نگریک سرکشا سنہیتا (BNSS) 2023 کے تحت تین سال کے لیے یا مقدمے کی تکمیل تک، یا این آئی اے کی کارکردگی سے اطمینان تک مقرر کیا گیا ہے۔ وہ این آئی اے اسپیشل کورٹ جموں اور جموں وکشمیر و لداخ ہائی کورٹ میں مقدمے کی پیروی کریں گے۔ این آئی اے نے اس کیس میں چھ افراد اور دو تنظیموں—پاکستانی دہشت گرد تنظیم لشکرِ طیبہ اور اس کی فرنٹ تنظیم "دی ریزسٹنس فرنٹ کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ تحقیقات میں حملے کی سازش پاکستان سے جڑی ہوئی بتائی گئی ہے، جو بھارت کے خلاف دہشت گردی کی سرپرستی کر رہا ہے۔ چارج شیٹ میں لشکرِ طیبہ کے سربراہ حافظ سعید اور TRF کے سربراہ حبیب اللہ ملک عرف ساجد جٹ کو حملے کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد میں ملوث قرار دیا گیا ہے۔ تین پاکستانی دہشت گرد—فیصل جٹ عرف سلیمان شاہ، حبیب طاہر عرف جبران، اور حمزہ افغانی— کو بھی نامزد کیا گیا ہے، جو حملے کے دوران مذہبی بنیادوں پر شہریوں کو نشانہ بنانے کے بعد "آپریشن مہادیو" میں 29 جولائی کو داچھیگام میں مارے گئے۔ مزید برآں، دو مقامی ملزمان پرویز احمد اور بشیر احمد جوتھار کو بھی گرفتار کیا گیا تھا، جن پر دہشت گردوں کو پناہ دینے کا الزام ہے۔

از نیابت گوم احمد پورہ باجلاس نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مساۃ خاتونہ بیگم بیوہ علی محمد شیخ ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن بارہمولہ بمراد حصول لیگل ہیئرز (وارثان جائز) سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ وبیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ موضع گوم احمد پورہ پٹن بارہمولہ میں مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی علی محمد شیخ ولد عبداللہ شیخ مورخہ 27/02/2026 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے ۔متوفی علی محمد شیخ مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
مساۃ خاتونہ بیگم بیوہ علی محمد شیخ	۷۵	زوجہ خود	گھریلو کام	
غلام حسن ولد علی محمد شیخ	۵۳	پسر	مزدوری	
عمران علی ولد۔۔۔	۳۲	---	---	
محمد عبداللہ ولد۔۔۔	۵۱	---	---	
فاطمہ بانو دختر علی محمد شیخ	۴۰	دختر	گھریلو کام	شادی شدہ بیرون خانہ
ریحانہ بانو دختر۔۔۔	۳۶	--	--	---

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب اویس فاروق ولد فاروق احمد حجام ساکنہ عاقل پورہ رازوین تحصیل ماگام نسبت اجرائی JKOBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JKOBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳۷۵ سے دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع عاقل پورہ رازوین میں موجود ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ وجہ ھذا میں سائل سائل طبقہ حجام" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JKOBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت ماگام باجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب شمیم احمد وار ولد غلام محمد وار ساکنہ آڈنہ تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی والد غلام محمد وار ولد غلام احمد وار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد مسمی غلام محمد وار ولد غلام احمد وار مورخہ 24/03/2026 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
حاجرہ بیگم زوجہ غلام محمد وار	۵۷	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ
شمیم احمد وار ولد۔۔۔	۴۲	پسر	کنٹریکچول ملازم	
بلال احمد وار ولد۔۔۔	۳۵	----	زمینداری	
عادل عرفان ولد۔۔۔	۳۱	--	پرائیوٹ ملازم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

Public Notice

It is to inform General Public through the medium of this notice that I Gulafroz Maqbool intends to change my name in Existing Aadhar card. The name in Aadhar is mentioned as Shereen Abid W/o: Abid Hussain Khuroo.
However the same needs to be changed to Gulafroz Maqbool
W/o Abid Hussain Khuroo
Residence Address: House No. 251, Housing Colony Ompora, Budgam -Kashmir - 191111.
Anyone having any objection should approach Concerned Authority within 07 days from the publication of this Notice. No objection shall be entertained after the lapse of 07 days from the publication of this notice.

انار ذہنی وجسمانی طاقت کے لئے بہترین غذا

قرآن میں اللہ رب ذوالجلال نے پھلوں کا ذکر کرتے ہوئے انار کا ذکر واضح طور پر دو تین جگہ کیا ہے۔سورہ انعام میں انار کے کونپلوں کے جڑے ہوئے دانے کے ساتھ الگ سے بھی انار کا ذکر کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اس میں تمہارے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔سورہ رحمٰن میں انار کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ میوے،کھجور اور انار جنت میں ہوں گے یہ رب کی نعمتیں ہیں۔

انار زمانہ قدیم سے لوگوں کے استعمال میں ہے۔اس کا تذکرہ تمام صحیفہ آسمانی میں ملتا ہے۔زمانہ قدیم کی پینٹنگز میں پھلوں کے ساتھ انار بھی موجود ہے۔سینکڑوں سال پرانی دیو مالائی،بھوتوں،پریتوں کی کہانیوں میں انار،امرود اور آم ہی کا تذکرہ پایا جاتا ہے۔حکیم ابن سینا،حکیم بقراط وسقراط کے نسخوں میں انار مرض کی شدت کم کرنے اور مرض کو بھگانے میں انار کا خاص ذکر ہوتا ہے۔

حکیم بقراط کا کہنا ہے کہ انار انتڑیوں کے ورم کے لئے لاجواب ہے۔امام رازی اور سدیدی کہتے ہیں کہ انار جلدی امراض میں بہت سود مند ہے اور انار کے پھول سے بہتر مصفیٔ خون کوئی دوا نہیں۔انہی حکماء ؒ کا قول ہے کہ انار کے پھول کے استعمال سے برص جیسا موذی مرض بھی دور ہوسکتا ہے۔حکیم جالینوس انار کو جگر اور امراض دل کے شہر بتاتے ہیں۔آج کی سائنسی تحقیقات انار میں وٹامن **C،D** اور ایم کی موجودگی بھی بتاتے ہیں اور ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہے کہ انار شیریں کسی نہ کسی درد کو کھو دیتا ہے اور شیطانی وسوسہ کو دور کرتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ انار کے دانوں کو بیج سمیت کھاؤ۔

انار

قدرت کی طرف سے انسان کو بخشا گیا ایک انتہائی قیمتی پھل۔انار کو اردو،پنجابی،بلوچی فارسی میں انار عربی میں رمان ہندی میں انار اور مدھو پھل مرہٹی و گجراتی میں دالم وڈالمب جبکہ لاطینی میں پونیکا گرانیٹم اور انگریزی میں **(Pomegranate)** کہتے ہیں۔

انار کے بارے میں ایک کہاوت بڑی عام ہے ایک انار سو بیمار اگرچہ یہ مثل کسی اور معنی میں استعمال ہوتی ہے لیکن لفظی طور پر بھی اس کہاوت میں یوں صداقت ہے کہ ایک انار کئی امراض میں شفا بخش ہے۔انار میں گوشت بنانے والے روغنی اجزاء،کیلشیم،پوٹاشیم،فاسفورس،فولاد،ہائیڈروکلورک ایسڈ کے علاوہ وٹامنز **A،B** اور **C** بھی پایا جاتا ہے۔

یہ اختتام گرما کا بہترین تحفہ ہے جو سردی تک رہتا ہے اسی لئے اسے گرمی کے بجائے سردی کا تحفہ کہتے ہیں۔انار کی دنیا بھر میں کئی قسمیں پائی جاتی ہیں جس میں ترش اور شیریں دونوں طرح کے ہوتے ہیں۔انار کی ایک قسم بے دانہ یا بیدانہ بھی ہوتی ہے جس کے بیج سرخ نہیں ہوتے اور ذائقے میں صرف شیریں یا پھیکا ہوتا ہے لیکن رس دار ہوتا ہے۔سعودی عرب طائف کا انار انتہائی سرخ اور بے حد شیریں ہوتا ہے جبکہ عراق میں سرخ،سیاہ اور حلوہ یعنی بے حد میٹھا پایا جاتا ہے۔

ایران اور یمن کے انار بھی شیریں،سرخ اور رس دار ہوتے ہیں۔امریکی انار بھی اچھے قسم کے اور سرخ ہوتے ہیں۔ایشیا کی طرح یورپ کے ممالک میں بھی تقریباً ہر جگہ انار پیدا ہوتا ہے بعض علاقوں میں باضابطہ کاشت کی جاتی ہے۔ہمارے یہاں پاکستان میں بھی باضابطہ طور پر تجارتی بنیاد پر کاشت ہوتی ہے جس میں قندھاری،شامی،جھالاری،دیسی،باتا،کھٹا اور بیدانہ کی قسمیں ہیں جو میٹھی اور ترش دونوں ہوتی ہیں۔

قندھاری انتہائی سرخ اور شیریں ہوتا ہے جبکہ جھالاری سرخ ہونے کے باوجود ترش ہوتا ہے۔ان دونوں کی کاشت وسیع پیمانے پر کی جاتی ہے کیونکہ ان کی ذخیرہ اندوزی آسان ہوتی ہے۔جلدی خراب نہیں ہوتے اور برآمد کرنے کے لئے بہتر ہوتے ہیں۔انار سرد تر ہوتا ہے۔محققین اغذیہ اسے بھی پھلوں کا سردار قرار دیتے ہیں۔قرآن میں اس کا تذکرہ بار بار آیا ہے۔

اسی لئے لوگ اسے جنتی پھل کہتے ہیں۔حدیث کے حوالے سے روایتوں میں یہ بھی وارد ہے کہ ہر انار میں ایک قطرہ آب کوثر ہوتا ہے۔لذت،تاثیر اور شفا بخشی کے اعتبار سے اس پھل کا کوئی جواب نہیں ہے اسی لئے کم استعمال ہونے کے باوجود یا غذائی اعتبار سے کم کھائے جانے کے باوجود اپنے گونا گوں فوائد کی کثرت کے سبب پھلوں میں نمایاں اور امتیازی حیثیت حاصل ہے۔

ایک پاؤ جوس میں دو چپاتیوں کی غذائیت ہوتی ہے۔

اس پھل کی لطافت،تاثیر اور بشاشت پروری کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اکثر امراض میں طبیعت،رفع کمزوری اور خون صالح کی پیداوار کے لئے انار سے بہتر کوئی نہیں اور بلاشبہ ان کثیر فوائد کے لئے طبیبوں کے یہاں بطور خاص رائج ہے۔انار معدہ کی کمزوری دور کرنے کے لئے تیر بہدف پھل ہے۔

اعضائے رئیسہ کو طاقتور بناتا اور گرمی دور کرنے کے لئے لاجواب ہے۔کھٹی ڈکاروں کو بند کرتا ہے قے (امعاد) اور اس کی عادت وعلت کو روکتا اور دور کرتا ہے۔شدت پیاس میں بے حد مفید ثابت ہوتا ہے،ابکائیوں کو روکتا اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔دل کی بے چینی کے لئے اکسیر ہے اور مرض سوزاک میں مفید۔ذہن کی نشوونما اور جسمانی طاقت کے لئے بہترین غذا ہے۔

خون کو صاف کرتا اور سرخ ذرات کو بڑھاتا ہے۔جسم کو موٹا کرتا ہے اور جگر کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔بھوک لگاتا اور معدہ کو طاقت دیتا ہے لیکن قابض ہے اسی لئے پیچش اور دستوں میں (ابتدائی درجے میں) میٹھا انار اور اس کے رس کو مزید میٹھا کرکے پلانا زیادہ فائدہ مند ہے۔مرض سنگرہنی میں بھی مفید ہے اور بواسیر کے خون کو بھی روکتا ہے،پیٹ کو نرم کرتا ہے اسی لئے انار کے چھلکوں کا عرق نکال کر یا سفوف بنا کر چاول کے دعصودن کے ساتھ استعمال عورتوں کے امراض حیض،لیکوریا اور نکسیر و بواسیر کے خون میں فائدہ مند ہے۔

کھٹا میٹھا انار مصری کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے اس کے صفراوی قے،ہچکی،دست،یرقان اور کھجلی (خارش) میں بے حد فائدہ پہنچاتا ہے۔سرد مزاج کے لوگوں کو صرف میٹھا انار ہی کھانا چاہئے۔

ترش یا کھٹا انار

سرد مزاج والوں کے لئے نقصان دہ ہے لیکن فوائد کے اعتبار سے معدہ،دل،جگر اور سینہ کی حرارت وتپش اور گرمی کو دور کرتا ہے۔

خون کا جوش مٹاتا ہے۔تپ (بخار) والی قے اور دستوں میں مفید ہے۔یرقان و کھجلی میں بھی مفید ہے لیکن زیادہ استعمال بلغم بڑھاتا اور کھانسی پیدا کرتا ہے۔نئی تحقیق کے مطابق انار میں جراثیم کشی کی بے حد صلاحیت ہے۔اسی لئے دق وسل **(T.B** ٹی بی) کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔مسلسل استعمال سے دبلا جسم موٹا ہوجاتا ہے۔میٹھے رس سے پرانی کھانسی بھی ختم ہوجاتی ہے بعض عورتیں مٹی کھاتی ہیں انہیں چاہئے کہ کھٹا میٹھا انار کھائیں ان کی مٹی کھانے کی عادت ختم ہوجائے گی۔

کالی مرچ اور نمک ڈال کر کھانے پینے سے بھوک کھل جاتی ہے۔منہ کے چھالے اور دانے کے لئے یا مسوڑھوں میں درد اور خون آنے کے لئے پتوں کو جوش دے کر چکنا کرنا بے حد مفید ہے یا خشک کلیوں کو منجن بنا کر استعمال کرنے سے نہ صرف مسوڑھوں کے خون بند ہوجاتے ہیں۔ہلتے ہوئے دانت بھی جم جاتے ہیں۔

Milap

سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مفید

سیب بہت زود ہضم پھل ہے،اسے روزانہ کھانا چاہیے

ایک نئی تحقیق کے مطابق سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہیں،البتہ انھیں سرخ رنگ کے سیب کھانے سے احتراز کرنا چاہیے،کیونکہ یہ اُن کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتے ہیں۔سیب ایک مانع تکسید **(Antioxidant)** پھل ہے۔اس میں موجود مانع تکسید اجزاء مختلف قسم کے سرطانوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔سیب میں ریشے اور پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔اس میں موجود پولی فینالز **(Polyphenols)** جیسے مفید صحت اجزاء نہ صرف فربہی دور کرنے میں مدد دیتے ہیں،بلکہ ہائی بلڈ پریشر کو معمول پر لا کر فالج جیسی بیماری سے بھی بچاتے ہیں،اسی طرح اس میں پائے جانے والے فلیوونائڈز **(Flavonoids)** بھی فالج کے خطرے کو کم کردیتے ہیں۔سیب کھانے سے ذیابیطس قسم۔**2** کا خطرہ کم بھی ہوسکتا ہے۔سیب جگر کے لئے بھی بہت فائدہ مند پھل ہے۔یہ جگر سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے،اس لئے ہمیں اپنی روزانہ کی غذاؤں میں دوسرے پھلوں کے ساتھ سیب کو بھی ضرور شامل کرنا چاہیے،تاکہ ہمارا جگر صحت مند رہے۔اس کے علاوہ سیب میں ایک صحت بخش جزو پیکٹن **(Pectin)** بھی پایا جاتا ہے،جو بڑی آنت میں موجود مفید صحت بیکٹیریا کی نشوونما کرتا ہے،جس سے بڑی آنت امراض سے محفوظ رہتی ہے۔سیب کھانے سے قوتِ مدافعت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔سیب بہت زود ہضم پھل ہے،اسے روزانہ کھانا چاہیے۔

Milap

کھیرا مفید غذا بھی،موثر دوا بھی

کھیرے میں کیلشیم،فولاد،جست (زنک)،میگنیزیم،پوٹاشیم،حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں،جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔کھیرے میں کیلشیم،فولاد،جست (زنک)،میگنیزیم،پوٹاشیم،حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں،جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔کھیرا جلد اور آنکھوں کے لئے بھی اکسیر ہے۔اس کے علاوہ کھیرا کئی امراض دور کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے،جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے:آنکھوں کی سوجن کم کرتا ہے:ٹھنڈے کھیرے کے قدرے موٹے دو ٹکڑے کاٹ کر دس سے پندرہ منٹ کے لئے آنکھوں پر رکھنے سے اُن کی سوجن ختم ہوجاتی ہے،کیونکہ کھیرے میں موجود ایسکاربک ایسڈ **(AcidAscorbic)**،یعنی حیاتین ج (وٹامن سی) سوجن ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔کیل مہاسوں سے نجات دلاتا ہے:آدھا کھیرا چھیل کر باریک کاٹ لیں اور دو چائے کے چمچے صاف پانی اور تین چائے کے چمچے ہیزل (ایک پھل دار جھاڑی) کے ساتھ ملا کر گرائنڈر میں باریک پیس لیں۔پھر باریک کپڑے سے چھان کر اس محلول کو ریفریجریٹر میں رکھ دیں اور بہ وقت ضرورت کیل،مہاسوں یا دانوں پر لگا کر دن میں دو بار دس منٹ کے لئے آہستہ آہستہ مساج کریں۔اس طرح کیل،مہاسے اور دانے ختم ہوجائیں گے۔مزید برآں اس محلول کو چہرے پر لگانے سے رنگت بھی صاف ہوجاتی ہے۔جلد کے داغ دھبے دور کرتا ہے:کھیرے کا رس،لیموں کا رس اور ناریل کا پانی برابر مقدار میں لے کر اچھی طرح ملا لیں اور روزانہ جلد کے داغ دھبوں پر نرم و ملائم کپڑے سے لگائیں،چند دنوں کے بعد یہ داغ دھبے جاتے رہیں گے۔چہرے کی جلد کو شاداب کرتا ہے:چہرے کی جلد کی ملائمت اور شادابی کے لئے ایک انڈے کی سفیدی،عرق گلاب کے چند قطرے اور ایک کھیرے کا ٹکڑا بلینڈر میں ڈال کر بلینڈ کرلیں۔پھر اس گاڑھے محلول کو روئی کی مدد سے آنکھوں اور منہ کو بچا کر چہرے پر لگائیں،پندرہ منٹ کے بعد نرم گیلے کپڑے سے صاف کرکے چہرہ دھولیں۔جھلسی ہوئی جلد کو مندمل کرتا ہے:دھوپ سے جھلسی ہوئی جلد پر کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر یا چھیل کر لگائیں۔پھر **20** منٹ کے بعد دھولیں۔چند روز میں جھلسی ہوئی جلد مندمل ہوجائے گی۔آنکھوں کے سیاہ حلقے ختم کرتا ہے:کھیرے کا رس روزانہ آنکھوں کے سیاہ حلقوں پر لگائیں۔پھر نرم کپڑے سے صاف کرلیں،سیاہ حلقے رفتہ رفتہ ختم ہوجائیں گے۔پالک اور مختلف پھلوں کے ساتھ کھیرے کا سلاد صحت کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔یہ بات ذہن نشین کرلیجیے

Milap

ناشپاتی۔۔۔فائبر سے بھرپور پھل

یہ لذیذ اور زود ہضم پھل ہے۔اس کی تقریباً تین ہزار **(3000)** سے زائد اقسام ہیں اور ان سب کے ذائقے اور اشکال مختلف ہیں۔یہ یورپ،شمالی افریقہ اور ایشیائی ساحلوں کا خوش ذائقہ پھل ہے۔موسم گرما کے پھلوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔اس کا گودا سفید،چھلکا قدرے سخت اور ہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ذائقے کے اعتبار سے یہ پھل قدرے شیریں اور کھٹا بھی ہوتا ہے لیکن رس دار ہوتا ہے۔اسے بھی سیب کی مانند چھلکے سمیت کھانا چاہئے کیونکہ اس کے چھلکے میں چھ گنا زائد **(Polyphenols)** پایا جاتا ہے۔اقوام متحدہ کی زراعت اور غذائیت سے متعلق ڈویژن کے مطابق ناشپاتی کی عالمی پیداوار **23.7** ملین میٹرک ٹن ہے۔غذائی ماہرین کہتے ہیں کہ اس پھل کی عالمی پیداوار کو اہمیت دی جانی چاہئے قدرت نے انسان کے لئے کیسی بیش بہا اور فوری توانائی مہم پہنچانے والی خوراک مہیا کی ہے۔کمزور اور طویل بیماری سے اٹھنے والے افراد کو گلوکوز فوری توانائی دیتا ہے۔دیگر طبی فوائد:ناشپاتی میں طاقتور پودوں کے مرکبات پائے جاتے ہیں جو کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔اس پھل میں **Flavonoids** موجود ہیں اسی طرح **Acid Cinnamic** اور **Anthocyanin** موجود ہیں یہ تمام مرکبات مختلف قسم کے کینسرز کی روک تھام کرتے ہیں۔ناشپاتی کی سرخ قسمیں ذیابیطس کے خطرے کو کم کرتی ہیں۔اس میں موجود فائبر ہاضمے کو دور کرتا ہے۔جس سے جسم کے کاربوہائیڈریٹس کو توڑنے اور جذب کرنے میں زیادہ وقت لیتا ہے جس سے بلڈ شوگر کی سطح کم ہوتی ہے۔اس پھل میں کیلوریز بہت کم مقدار میں ہیں جبکہ فائبر زیادہ ہے۔فائبر اور پانی پیٹ بھرے ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔قبض سے نجات کے لئے بہترین پھل ہے۔یہ پھل خراب کولیسٹرول **LDL** کو ٹھیک کرتا ہے اس کے چھلکے میں **Quercetin** نامی اینٹی آکسیڈنٹ پایا جاتا ہے۔یہ پھل خون کی کمی دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔قوت مدافعت بڑھاتا ہے غرضیکہ جسمانی توانائی کی بحالی سے لے کر دل،ہڈیوں،خون اور موٹاپے کے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔**100** گرام ناشپاتی میں پائی جانے والی غذائی مقدار،پانی **88** گرام۔کیلوریز **57** ملی گرام کاربوہائیڈریٹس **15.23** گرام،شکر **9.75** گرام فائبر **3.1** گرام،پروٹین **0.36** گرام،تھیامین **0.01281** ملی گرام،رائبوفلاوین **0.2682** ملی گرام،فولیٹ **89** ملی گرام وٹامن **C 4.3** ملی گرام،وٹامن **E 0.12** ملی،وٹامن **4.4K** مائیکروگرام،کیلشیم **9** ملی،آئرن **0.18** ملی گرام،میگنیشیم **7** ملی گرام،

Milap

ناقص غذا اور جنک فوڈ

اس سے خون کی نالیاں متاثر ہوسکتی ہیں صحت مند،لمبی اور بھرپور زندگی کا براہ راست تعلق غذا سے ہے،کم اور قدرتی غذاؤں کا استعمال صحت کے لئے نہایت مفید ہے جبکہ جنک فوڈ،مرغن غذائیں صحت خراب کرنے کے ساتھ زندگی میں بھی کمی کا سبب بنتی ہیں۔طبی ماہرین کے مطابق وزن جتنا کم اور کمر جتنی پتلی ہوگی اتنی ہی طویل زندگی جینے کے مواقع بڑھ جاتے ہیں،قدرتی،مثبت اور متوازن غذا لینے کے بے شمار فوائد ہیں جبکہ پروسیسڈ یا جنک فوڈ انسانی صحت کے لئے نہایت مضر ہے،جس کے نتیجے میں تیزی سے وزن بڑھنا،قوت مدافعت کمزور ہونا،معدہ اور جگر کی کارکردگی متاثر جبکہ دل اور خون کے عارضے بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔صحت مندانہ غذا لینے سے ناصرف آپ صحت مند بلکہ آپ کی خوبصورتی برقرار رہتی ہے،فاسٹ فوڈ کھانے کے نتیجے میں موٹاپا،نظر کمزور،جلد اور بال خراب اور چہرے پر جھریاں جلدی آجاتی ہیں۔طبی ماہرین اور ماہرین غذائیت ڈائیٹنگ کے حق میں بھی نہیں ہیں،ڈائیٹنگ کے سبب انسان ایک ہی طرح کی غذا سے بہت جلد اُکتا جاتا ہے اور ڈائیٹنگ پیریڈ ختم ہوتے ہی پہلے سے زیادہ مرغن غذاؤں کا استعمال شروع کر دیتا ہے،دوسری جانب مکمل غذائیت نہ ملنے سے کمزوری،چہرے پر روکھا پن،بال اور جلد بے جان ہو جاتے ہیں،تجویز کیا جاتا ہے کہ سب کھائیں مگر اعتدال میں رہ کر اور فاسٹ فوڈ سے مکمل کنارہ اختیار کرلیں۔

گھر میں صرف صحت مند غذائیں لائیں مارکیٹ میں شاپنگ کے دوران طرح طرح کی غذائیں دیکھ کر خرید لی جاتی ہیں،گھر میں موجود ان غذاؤں کو وقت بے وقت کھایا بھی جاتا ہے،شاپنگ کرتے وقت صحت مند اور قدرتی غذاؤں کی فہرست بنا کر جائیں اور بس وہی خرید کر لائیں،گھر میں مثبت،قدرتی غذائیں جمع رکھیں اور وقت بے وقت کی بھوک میں اس کا استعمال کریں۔

ناشتے میں پروٹین کا استعمال لازمی کریں

اپنی غذا میں بڑا حصہ پروٹین کا رکھیں،ناشتے میں پروٹین لازمی استعمال کریں،پروٹین حاصل کرنے کے لئے سفید گوشت (وائٹ میٹ) یعنی مچھلی،مرغی کا استعمال کریں،انڈا،دالیں،ہرے پتے والی سبزیاں،پنیر کا استعمال بھی اپنی غذا میں رکھیں۔ناشتے میں پروٹین کے استعمال سے وزن میں کمی اور میٹابولزم تیز ہوتا ہے۔

Milap

املوک۔۔۔غذائیت سے بھرپور جاپانی پھل

جاپان،چین،کوریا،نیپال اور اس خطے میں پایا جانے والا یہ پھل ہمارے یہاں جاپانی کہلاتا ہے جسے انگریزی میں **Persimmons** کہا جاتا ہے۔یہ ٹماٹر کی شباہت لئے گویا اس فیملی کا فرد معلوم ہوتا ہے اور اکثر کی رنگت بھی ویسی ہی ہوتی ہے یعنی مکمل سرخی کے بجائے ارغوانی اور نارنجی مائل سرخ ہوتا ہے اور اس پھل کو پکی ہوئی تیار حالت میں کھایا جائے تو شیریں تر اور ذائقے دار ہوتا ہے۔اگر آپ ناپختہ پھل چکھ لیتے ہیں تو اس کا نہ تو ذائقہ اچھا ہوتا ہے اور نہ ہی یہ شیریں ہوتا ہے۔پاکستان میں اب یہ پھل باقاعدہ کاشت ہونے لگا ہے۔کشمیر،سوات،شمالی علاقہ جات کے دیگر مقامات پر وسیع تر تعداد میں کاشت کیا جاتا ہے اور یہ مقامی باغبانوں کی گھریلو معیشت کا ٹھوس بنیادوں پر سہارا ثابت ہو رہا ہے۔املوک کی غذائی خاصیت،تاثیر کے حوالے سے اسے گرم پھل کہا جاتا ہے۔لہٰذا اسے اعتدال میں کھانا مفید ہوگا۔ہمیشہ تیار اور پکا ہوا پھل کھائیے مگر بہت زیادہ پکا ہوا کھانا جو خراب ذائقے تک جا پہنچا ہو،خریدنے اور استعمال کرنے سے پرہیز ہی کیا جانا چاہئے۔اس پھل میں ہمیں وٹامن **A،B،C**،پروٹین،کیلشیم،فاسفورس،فولاد اور پوٹاشیم کی وافر مقدار مل جاتی ہے۔کیلے کی مانند پرسکون رہنے میں مدد دینے والے اس پھل میں کئی خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں مثلاً اینٹی ملیریا۔نظام ہاضمہ کو درست رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ اینٹی کینسر پھل ہے۔اگر آپ سو گرام پھل ہی کھا لیتے ہیں تو مٹھاس کے باعث پریشان نہ ہوں یہ وزن بڑھانے والا پھل نہیں ہے اور اس میں **80** کیلوریز موجود ہیں۔اس میں موجود فروٹ شوگر مفید اور صحت بخش اثرات کی حامل ہے۔املوک میں مانع سوزشی اثرات پائے جاتے ہیں۔یہ قوت مدافعت میں اضافہ بھی کرتا ہے۔کمر درد،گلے کی سوزش،خراش،پٹھوں کی اکڑن اور جسمانی درد میں مفید ہوتا ہے۔یہ شوگر کو معتدل رکھنے والا پھل ہے۔

Milap

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

شاندار سنچری کے ساتھ ابھیشیک شرما کا اورنج کیپ پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): ابھیشیک شرما نے دہلی کیپٹلز کے خلاف انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی تاریخ کا پانچواں بڑا انفرادی اسکور بناتے ہوئے محض ۸۶ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۱۳۵ رنز کی اننگز کھیلی، جس کی بدولت وہ اورنج کیپ کی دوڑ میں سرفہرست آ گئے ہیں۔ یہ ان کے ٹی ۲۰ کیریئر کی نویں سنچری ہے، اور اس کے ساتھ ہی رواں سیزن کی سات اننگز میں ان کے مجموعی رنز کی تعداد ۳۲۳ رن ہو گئی ہے۔ ابھیشیک سے محض تین رنز پیچھے ہینرک کلاسن اورنج کیپ کی فہرست میں دوسرے نمبر پر موجود ہیں۔ کلاسن نے اس میچ میں ۳۱ گیندوں پر ۳۷ رن کی زبردست اننگز کھیلی اور ابھیشیک کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے ۴۳ گیندوں پر ۹۶ رن کی شراکت داری قائم کی۔ فہرست میں تیسرے نمبر پر گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھ من گل ہیں، جنہوں نے پانچ اننگز میں ۲۶۵ رنز بنائے ہیں۔ ان کے بعد رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے وراٹ کوہلی اور راجستھان رائلز کے ویبھو سوریاونشی کا نمبر آتا ہے۔ سرفہرست دس بلے بازوں میں ایشان کشن (ایس آر ایچ)، رجت پاٹیدار (آر سی بی)، کوپر کونولی، یشسوی جیسوال اور پریانش آریا بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب، پرپل کیپ (سب سے زیادہ وکٹیں) پر فی الحال چنئی سپر کنگز کے انشول کمبوج کا قبضہ برقرار ہے۔ تاہم، ایشان ملنگا نے ٹی ۲۰ کرکٹ میں تیسری بار ۴ وکٹ حاصل کرنے کا کارنامہ انجام دیا، جس کے بعد وہ اس آئی پی ایل سیزن میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند بازوں کی فہرست میں مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ ملنگا کی وکٹوں کی تعداد ۱۲ ہو گئی ہے، جبکہ گجرات ٹائٹنز کے پرسدھ کرشنا بھی ۱۲ وکٹوں کے ساتھ ان کے برابر ہیں۔ پرپل کیپ ابھی بھی چنئی کے انشول کمبوج کے پاس ہے جنہوں نے اب تک ۱۳ شکار کیے ہیں۔ دیگر گیند بازوں میں پرنس یادو (ایل ایس جی)، بھونیشور کمار (آر سی بی)، کاگیسو ربادا (جی ٹی) اور روی بشنوئی (آر آر) ۱۰، ۱۰ وکٹوں کے ساتھ دوڑ میں شامل ہیں۔

وولفارٹ کی سنچری، جنوبی افریقہ کا ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل مضبوط پیغام

نئی دہلی (ایم این این): وولفارٹ نے محض ۳۵ گیندوں پر ۱۱۵ رنز کی شاندار اننگز کھیلتے ہوئے جنوبی افریقہ کو ۴ وکٹ ۱۹۳ رن کے ہدف کا کامیاب تعاقب ۱۲.۳ اوورز میں صرف ایک وکٹ کے نقصان پر مکمل کرنے میں مدد دی، جس کے ساتھ ہی ٹیم نے سیریز میں ۰-۳ کی ناقابل شکست برتری حاصل کر لی۔ یہ وولفارٹ کی ٹی ۲۰ انٹرنیشنل میں تیسری سنچری ہے اور ان کے کیریئر کی مجموعی طور پر ۱۷ ویں سنچری بھی، جس کے ساتھ وہ آسٹریلیا کی سابق کپتان میگ لیننگ اور ہندوستان کی اوپنر اسمرتی مندھانا کے ساتھ خواتین کے بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والوں میں شامل ہو گئی ہیں۔ انہوں نے اپنی اننگز میں ۱۴ چوکے اور ۵ چھکے لگائے اور صرف ۴۷ گیندوں پر سنچری مکمل کر کے خواتین ٹی ۲۰ کرکٹ کی تیز ترین سنچریوں میں مشترکہ چوتھا مقام حاصل کیا۔ وولفارٹ نے سونے لوس کے ساتھ مل کر ۱۸۳ رنز کی شراکت قائم کی، جس نے ہدف کے تعاقب کو آسان بنا دیا۔ پاور پلے میں دونوں اوپنرز نے ۷۴ رنز بنائے، جو جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم کی تاریخ کا سب سے بڑا پاور پلے اسکور ہے۔ وولفارٹ نے اپنی پارٹنر سونے لوس کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دونوں نے پرسکون رہتے ہوئے اننگز کو آگے بڑھایا اور ٹیم کی طاقت پر اعتماد رکھا۔ اس سے قبل ہندوستان کی جانب سے ہرمن پریت کور (۶۶ رن) اور شیفالی ورما (۴۶ رن) نے عمدہ بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۹۲ رنز کا مضبوط مجموعہ اسکور کیا، لیکن جنوبی افریقہ کی جارحانہ بیٹنگ کے سامنے یہ ناکافی ثابت ہوا۔ سیریز کا اگلا میچ ہفتہ کو وانڈررز میں جبکہ آخری میچ پیر کو بینونی میں کھیلا جائے گا۔ وولفارٹ نے کہا کہ ٹیم اس وقت بہترین فارم میں ہے اور وہ ورلڈ کپ سے قبل اسی رفتار کو برقرار رکھنا چاہتی ہے۔

مچل اسٹارک کو آئی پی ایل واپسی کی اجازت، دہلی کی پیٹلز سے جلد وابستہ ہوں گے

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے تیز گیند باز مچل اسٹارک کو کرکٹ آسٹریلیا نے دوبارہ کھیلنے کی اجازت دے دی ہے اور وہ جلد ہی انڈین پریمیئر لیگ میں دہلی کیپٹلز کی ٹیم میں شامل ہو جائیں گے۔ اسٹارک آسٹریلوی سمر کے دوران کہنی اور کندھے کی انجری کا شکار ہو گئے تھے، جہاں انہوں نے ایشز سیریز میں پلیئر آف دی سیریز کارکردگی پیش کی تھی۔ بعد ازاں انہوں نے بگ بیش لیگ میں سڈنی سکسرز کے لیے بھی چند میچ کھیلے۔ امکان ہے کہ اسٹارک ہندوستان میں اپنی فٹنس اور ورک لوڈ کو بہتر بنائیں گے اور یکم مئی کو راجستھان رائلز کے خلاف میچ میں آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں اپنا آغاز کر سکتے ہیں۔

’مٹکا کوئین‘ کریتیکا کامرا کے 70ء کی دہائی سے متاثر انداز موضوعِ بحث بن گئے

نئی دہلی (ایم این این): اب جبکہ ”مٹکا کنگ“ ایمیزون پرائم ویڈیو پر دستیاب ہے، اداکارہ کریتیکا کامرا اپنی اسکرین پر شاندار تبدیلی کی وجہ سے خاصی توجہ حاصل کر رہی ہیں۔ ان کے کردار کا انداز، جو ۱۹۷۰ء کی دہائی کی ہیروئنز سے گہرا تعلق رکھتا ہے، اس سیریز کا سب سے زیادہ زیر بحث آنے والا پہلو بن چکا ہے، جس کی بدولت انہیں ’مٹکا کوئین‘ کا خطاب بھی دیا جا رہا ہے۔ شو میں ’گلرخ‘ کے روپ میں کریتیکا کی شخصیت دراصل ماضی کی معروف اداکاراؤں جیسے زینت امان، پروین بابی، شرمیلا ٹیگور اور ریکھا کے لازوال گلیمر کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ جرات مندانہ پولکا ڈاٹ ڈریسز سے لے کر خوبصورت پارسی ساڑیوں تک، مٹکا کنگ میں ہر لباس اس دور کے فیشن کے گہرے شعور کی عکاسی کرتا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ہر انداز حقیقت کے قریب ہونے کے ساتھ ساتھ فلمی رنگ بھی رکھتا ہے، جو ۷۰ء کی دہائی کی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے کہانی میں خوبصورتی سے گھل مل جاتا ہے۔ یہ اسٹائلنگ صرف ملبوسات تک محدود نہیں۔ بالوں، میک اپ اور لوازمات کو بھی نہایت باریکی سے اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ وہ اس دہائی کی سادگی اور انفرادیت کو نمایاں کریں۔ چاہے نمایاں ہیئر اسٹائل ہوں، ریٹرو پرنٹس یا ونٹیج سلوئیٹس — کریتیکا کا پورا انداز اس دور کی روح کو قید کرتا ہے، جس سے ناظرین کے لیے یہ ایک بصری طور پر دلکش تجربہ بن جاتا ہے۔ اپنے تجربے کو بیان کرتے ہوئے کریتیکا نے کہا ”ہماری ٹیم نے اس دور اور خاص طور پر میرے کردار گلرخ کے انداز کو سمجھنے میں کافی وقت صرف کیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,